بعون صانع مکین و مکان و فضل خالق زمین و زمان

[illegible]

و حلیه شریف

در مطبع نامی منشی نولکشور بطبع مزین مشهور جهان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والعاقبۃ للمتقین والصلوۃ علی رسولہ محمد وآلہ اجمعین روایت کی ہے جابر بن عبد اللہ رضی نے قیس سے اور
ابن قیس نے عباس رضی سے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دین اسلام کو ظاہر فرمایا اور ساتھ مبارکی اور فرخی کے متوجہ
مدینے کے ہوئے حضرت جبرئیل علیہ السلام اللہ تعالی جل شانہ کی درگاہ سے فرمان لائے کہ یا رسول اللہ شہر خیبر میں عبد اللہ ابن
سلام یہودی کو ایک نامہ بھیجئے کیونکہ وہ صاحب تفسیر ہے اور سارے علمائے قوم یہود سے دانا تر توریت اور انجیل و زبور کی
ماہیت سے بخوبی واقف ہے اور سب آئمہ کی حقیقت سے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یا اخی جبرئیل میں کس طرح نامہ لکھوں
نامہ لکھنے کے دستور سے میں ہیچ ناواقف ہوں جبرئیل نے کہا یا رسول اللہ سعد وقاص کو بلوائیے اور حکم دیجئے کہ
وہ نامہ لکھے سعد وقاص نے نامہ لکھنا شروع کیا اور جبرئیل امین موافق حکم رب العالمین کے بتلاتے گئے جب نامہ تیار ہوا
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک قاصد کے ہاتھ عبد اللہ ابن سلام کے پاس بھیج دیا مضمون نامہ کا یہ ہے ✤ ✤

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یہ ہے کہ محمد بندہ خدا کا اور رسول اوسکا ہوں نامہ میرا عبد اللہ ابن سلام کے پاس اما بعد قال اللہ تعالی ان
الارض للہ یورثہا من یشاء من عبادہ والعاقبۃ للمتقین والسلام علی

مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰی لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ تحقیق ہین واسطے اللہ کے جو ارشاد اوسکا کرتا ہو
جب چاہتا ہو سیدھی راہ دیتا ہی اور آخر کام کا واسطے پرہیزگارونکے ہے جبکہ نامہ مبارک نزدیک عبد اللہ ابن سلام کے
پہنچا شرطین تعظیم کی بجا لا کر نامہ کو پڑہا اور اپنی قوم کو اکٹھا کرکے اون سب کو کیفیت نامہ سے اطلاع دی کہ محمد مصطفی صلی اللہ
علیہ وسلم نے جو آخری زمانے کے پیغمبر ہین ہمارے پاس نامہ بھیجا ہی اور دعوت اپنے دین کی کی ہے الا ہم کہ ہم سب ایمان لاوین اور
اونکی شریعت اور دین کی پیروی کرین قوم نے متفق ہوکر جواب دیا کہ ای عبد اللہ تم ہم سب مین عالم اور دانا اور
نبیونکی کتاب کی حقیقت اور ماہیت سے بخوبی واقف تمہاری مرضی کے خلاف ہم سب نہین کر سکتے جو تم فرماؤ
ہم سب راضی ہین لیکن یہ خیال آتا ہے کہ کیونکر ہم اپنے دین کو چھوڑین اور محمد کے دین کو اختیار کرین
عبد اللہ بن سلام نے جواب دیا کہ ای قوم بیشک تم سب جانتے ہو اور تمکو معلوم ہوگا کہ موسی نے خبر دی ہے اور
سوای اوسکے اور اور نبیون نے بھی اپنی اپنی قوم سے کہتے آئے ہین کہ آخر زمانے مین محمد نام ایک پیغمبر ظاہر ہوگا اور جب
اوسکا زمانہ آویگا تو سب کا دین باقی نرہیگا اور اوسی کا دین مشرق سے مغرب تک پھیل جاویگا اور ہم سبکی کتاب
اور شریعت بالکل منسوخ اور متروک ہو جائیگی اور جو چیزین ہمارے دین مین حلال ہین اوسکے دین مین
حرام اور ہمارے دین کی چیزین اوسکی دین مین حلال ہونگی توریت مین موسی نے اور زبور مین داود نے اور
دوسرے صحیفون مین اور نبیون نے ارشاد فرمایا ہے کہ ان کتابونکی پیروی کرنیوالونکو چاہیے کہ اس پیغمبر پر ایمان
لاوین اور اپنے دل کی شمع کو اوسکے دین کی روشنی سے روشن کرین یہودیون نے جواب دیا کہ جو تم کہتے ہو سو
صحیح ہے ولیکن ہمکو یقین نہین ہوتا کہ وہ پیغمبر جسکی تعریف توریت اور زبور اور دوسرے صحیفون مین ہے یہی محمد
ہے اور یہی پیغمبر آخر الزمان ہے عبد اللہ بن سلام نے کہا کہ اے قوم تم سب اپنی جہالت کو چھوڑ دو اور اوسکی بات
سے منکر مت ہوا ای قوم کیون تم ناحق دنیای پوچ کو آخرت کے بدلے مین مول لیتے ہو اور بہشت کو دوزخ کے عوض
مین بیچتے ہو رحمت پر لعنت کو پسند کرتے ہو اور اللہ تعالی کی عنایت کو اوسکے غضب سے بدلتے ہو توریت اور
انجیل اور زبور وغیرہ مین پڑہا ہے اور تحقیق جسکو چاہیے سمجھ بیشک پیغمبر آخر الزمان یہی ہین ایمان کی آنکھ یہودیون
نے اپنی کمبختی ظاہر کی اوس وقت عبد اللہ بن سلام نے کہا کہ ای یہود سنو مین پیغمبر خدا کے حضور جاتا ہون تم سب
بھی میرے ساتھ آؤ جو نشانیان کہ سب اگلی کتابون مین ہین پیغمبر کی دیکھ لیتے ہین اگر ان نشانیونکو اونکے چہرہ
مبارک پر مشاہدہ کرو تو بیشک تم سب جانو کہ یہی وہ پیغمبر ہین جنکی گواہی موسی اور داود اور عیسی علیہم السلام
نے دی ہے اور سوای اسکے پیغمبر سے اگلے پیغمبرونکی کتابونسے [illegible] مسئلے پوچھین اور ہمارے سامنے جو جواب [illegible]
اون مسئلونکا ٹھیک ٹھیک جواب فرماوین تو یقین جانو کہ بیشک وہی پیغمبر آخر الزمان ہین کیونکہ ان مسئلون کا
جواب سوای پیغمبر موعود کے کوئی دوسرا نہین دے سکتا [illegible] جو تم کہتے ہو اوسی کی بات ہو جائیگا

پس جب یہود راضی ہوئے اوسوقت عبد اللہ نے ہزار مسئلے یہودیونکی کتابون سے چن کر نکالا اور سات سو یہودی جو سردار اور عالم
تھے اپنے ساتھ لیکر خیبر سے مدینہ منورہ کیطرف روانہ ہوا اور جب وہ مدینہ منورہ مین داخل ہوا اور انکے پہونچنے کی خبر
جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے گوش مبارک مین پہونچی اور جب ارشاد کہ عبد اللہ بن سلام اپنے
ہمراہیونکے ساتھ سعادت ملاقات سے مشرف ہوا اوسوقت جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰی
یعنے سلام میرا اوسپر ہے جو پیروی کرتا ہے سیدھی راہ کی جب ارشاد کہ عبد اللہ ادب دوزانو حضور مین بیٹھا حضرت جبرئیل نازل
ہوئے اور ارشاد کیا کہ یا رسول اللہ خدا تعالی نے آپکو سلام اور تحفہ درود کا بھیجا ہے اور مجھے حکم ہوا ہے کہ عبد اللہ بن سلام
خیبر سے اپنی قوم کے سات سو سردارونکے ساتھ آیا ہے واسطے آپکی آزمایش کے لیے وہ بہت سوال آپ سے کریگا اور
بات تو نے اللہ کے حکم کے مطابق ہین آپکو ہوشیار و خبردار کرتا ہون کہ جو سوال وہ آپ سے پوچھیگا اوسکا جواب مین آپکو
سکھا دونگا آپ وہی جواب اوسی ارشاد فرمایئے گا بعد اوسکے حضرت جبرئیل پیغمبر کے دہنے بازو کیطرف کھڑے ہوئے
تب عبد اللہ بن سلام نے بعد ثنا کے عرض کی کہ یا حضرت مین بھیجا سلام کا ہون اور مین آپکی خدمت شریف مین اپنی
قوم کے سات سو سردارونکے ساتھ حاضر ہوا ہون توریت اور انجیل اور زبور اور صحیفون کے بیچ سوالات
جنکا ہمراہ لایا ہون اور آپ سے پوچھا چاہتا ہون اگر آپ ان سوالونکا جواب باصواب ارشاد فرماوینگے تو ہم
آپکا دین قبول کرین رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو تمہاری طبیعت چاہے پوچھو انشاء اللہ تعالی مین
اوسکا جواب بخوبی دونگا عبد اللہ بن سلام نے کہا

پہلا مسئلہ یہ ہے کہ ارشاد کرین کہ آپ نبی ہین یا رسول پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مین نبی اور رسول دونون
ہون چنانچہ اللہ تعالی اپنی کلام مجید مین چوبیسوین سپارہ سورۂ مومن مین فرماتا ہے وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا
رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ اور تحقیق بھیجے ہمنے پیغمبر
پہلے تجھسے بعضے اون مین ہین کہ قصہ بیان کیا ہمنے اوپر تیرے اور بعضے اون مین وہ شخص ہین کہ نہین بیان کیا ہمنے
قصہ اوسکا اوپر تیرے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمایئے کہ حق تعالی جل شانہ آپسے روبرو کلام کرتا ہے یا نہین رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بندے کی کیا طاقت ہے کہ اپنے مالک اور خداوند کے روبرو بات کہے لیکن وہ اپنی خاوندی چھپا
چھپاتا ہے یا پیچھے سے ہیکو سنواتا ہے جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے پچیسوین سپارہ سورۂ شوری مین وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ
اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ اور نہین طاقت
کسی انسان کی کہ بات کرے اوس سے اللہ مگر وحی مین یا دل کو یا پیچھے سے پردے کے یا بھیجے فرشتہ پیغام لانیوالا
پس وحی مین ڈالدیوے ساتھ حکم اوسکے جو کچھ چاہتا ہے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمایئے کہ آپ
بندگان خدا کو اپنے دین مین بلاتے ہین یا خدا کے دین مین فرمایا کہ اللہ کا دین وہی میرا دین ہے اور اللہ تعالی نے

اپنا دین مجھکو عنایت فرمایا ہی کہا سچ ہی یا رسول اللہ فرمائیے کہ آپ قوم کو مسلمانی کیطرف بلاتے ہین یا ایمان کیطرف
یا اونکو کردار کیطرف فرمایا کہ مسلمانی اور ایمان اور کردار کیطرف بلاتا ہون کہا سچ ہی یا رسول اللہ فرمائیے کہ مسلمانی
اور ایمان اور کردار کیا ہی فرمایا کہ مسلمانی اور ایمان اور کردار وہ ہی کہ تم سب گواہی دو اوسپر کہ بیشک خدا تعالی واحد
اور اوسکا شریک اور مانند دوسرا نہین اور محمد اوسکا بندہ اور اوسکا رسول ہی اور اقرار کرنا اوسکی چیزون پر کہ جو پوچھی
جاینگی قبر مین اور قیامت کے دن پر اور پل صراط پر اور حساب پر جو حشر کے دن ہوگا جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے بیچ
سورہ حج مین وَاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ اور یہ کہ قیامت آنیوالی ہی نہین کچھ شک
بیچ اوسکے اور یہ کہ اللہ اوٹھاویگا اون لوگونکو جو بیچ قبرونکے کہا سچ ہی یا رسول اللہ فرمائیے کہ اللہ تعالی کے دین کتنے ہین فرمایا
کہ اللہ تعالی ایک ہی اور دین بھی اوسکا ایک ہی کہا سچ ہی یا رسول اللہ فرمائیے کہ سب نبیونکا دین اور اونکی مسلمانی
ایک ہی یا نہین فرمایا کہ دین اور مسلمانی ایک ہی لیکن شرع ہر ایک کی جدا جدا ہی کہا سچ ہی یا رسول اللہ فرمائیے کہ جنت
والے بسبب مسلمانی کے جنت مین داخل ہونگے یا بسبب ایمان اور کردار کے فرمایا کہ ایک گروہ بسبب مسلمانی کے اور ایک گروہ بسبب
ایمان کے اور ایک گروہ بسبب کردار کے اور ایک گروہ بدون کردار کے کہا سچ ہی یا رسول اللہ فرمائیے کہ وہ کون گروہ ہی کہ بدون
کردار کے بہشت اونہین نصیب ہوگا فرمایا کہ یہودی اور ترسا اور گبر اور مجوس اور بت پرست ان مین سے جو مسلمان ہوگا
اور اوسکو وقت فرصت طاعت اور بندگی کی نہین ملیگی اور مر جائیگا وہ شخص بدون کردار کے بہشت مین جائیگا
کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ یہود اور ترسا اور گبر مین سے جو لوگ کہ نیکی کرتے ہین اجر اس نیکی کے اونکو ہوگا
یا نہین فرمایا حق تعالی بندگی بے ایمان کی قبول نہین کرتا ہے اگرچہ وہ خیرات دیوے اور غلام آزاد کرے کچھ کام
نہ آویگا جبتک کہ وہ خدا اور اوسکے رسول پر ایمان نہ لاوے اور جب وہ مریگا دوزخ مین رہیگا اور نیکی
اوسکی کچھ کام نہ آویگی کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ خدا تعالی نے جو کتاب پاک عنایت کی ہی ایکبارگی آسمان
سے نازل ہوئی یا بار بار فرمایا کہ ایک ایک آیت اوتری ہی کہا سچ ہی یا رسول اللہ فرمائیے کہ اول و آخر قرآن مجید کا کیا
ہی فرمایا کہ اول بسم اللہ الرحمن الرحیم ہی اور آخر ابجد کہا سچ ہی یا رسول اللہ فرمائیے کہ ابجد کی تفسیر کیا ہی فرمایا کہ الف سے
اللہ مراد ہی اور بے سے بیت اللہ ہی اور جیم سے جمال اللہ اور دال سے دین اللہ ہوز سے الحق عزوجل ہی ہو یعنی جدا جدا کیا حطی یعنی
گناہونکو کلمن فرمایا اللہ تعالی نے سعفص جدا جدا حساب کریگا قرشت یعنی قریش نے پناہ مین ہین ثخذ یعنی اللہ تعالی
پاک ہی تمام عیبون سے اور شریک اور ساجھی سے ضظغ یعنی غصہ اللہ تعالی کا کافرون پر ہی اور رحمت اوسکی مومنون پر کہا
سچ ہی یا رسول اللہ فرمائیے کہ وہ چار چیزین کیا ہین کہ نہین خدا تعالی نے سب سے بزرگ تر پیدا کیا فرمایا پہلی عرش اعظم
معروف دوسرا درخت طوبی تیسرا بہشت چوتھا قرآن شریف کہا سچ ہی یا رسول اللہ فرمائیے کہ وہ کونسا درخت
ہے کہ جسکا پھل اس جہان مین سب مومن اور کافر کھاتے ہین اور اوس جہان مین سوائے مومنون کے اور کسیکو

نصب ہوگا فرمایا اگر وہ خبر دیتا ہے کہا سچ کہا یا رسول اللہ فرمائیے کہ ان ماجرون سے اسکو کون آگاہ کرتا ہے
فرمایا جبرئیل کہا جبرئیل کو کون خبر دیتا ہے فرمایا میکائیل کہا میکائیل کو کون آگاہ کرتا ہے فرمایا اسرافیل کہا
اسرافیل کو کون خبر دیتا ہے فرمایا کہ عزرائیل کہا عزرائیل کو کون خبر دیتا ہے فرمایا کہ وہ لوح محفوظ سے معلوم کرتے ہیں
کہا لوح محفوظ کو کہاں سے ہوا کہا فرمایا قلم سے کہا قلم نے کس سے دریافت کیا فرمایا کہ اللہ جل شانہ کے دست قدرت سے کہا سچ ہے
یا رسول اللہ ﷺ فرمائیے کہ آپ حضرت جبرئیل کو پہچانتے ہیں یا صورت فرمایا کہ حضرت جبرئیل مرد ہیں کہا سچ ہے
یا رسول اللہ ﷺ فرمائیے کہ حضرت جبرئیل کی صفت کیا ہے انکا چہرہ کیسا ہے اور قد کتنا بڑا فرمایا کہ جبرئیل سب فرشتوں میں
نہ لانبے ہیں نہ ناٹے اور انکی زلفوں کی آنکھ لٹکتی ہیں اور انکا منہ ایسا سفید ہے کہ اندھیری رات میں ماہتاب کی روشنی سے زیادہ روشن
معلوم ہوتا ہے اور بہت بڑے چار پر ہیں اور چھوٹے پر انکی مثل یاقوت کے سرخ اور گوہر جڑے ہوئے اور دو سبز پر انکی زعفران کی اگر ان
چھوٹے پروں میں سے ایک پر پھیلاویں تو مشرق سے مغرب تک گھیر لیوے اور چھپا لیوے اور وہی ہرگز اللہ تعالیٰ کی
عبادت اور فرمانبرداری سے سیر نہیں ہوتے کہا سچ ہے یا رسول اللہ ﷺ فرمائیے کہ وہ ایک کیا ہے جو دو نہیں اور وہ
دو جو تین نہیں اور وہ تین جو چار نہیں اور وہ چار جو پانچ نہیں اور علیٰ ہذا القیاس تیس تک اور وہ تیس جو چالیس نہیں
اور وہ چالیس جو پچاس نہیں اور وہ پچاس جو ساٹھ نہیں اور وہ ساٹھ جو ستر نہیں اور وہ ستر جو اسی نہیں اور
وہ اسی جو نوے نہیں اور وہ نوے جو سو نہیں اور وہ سو کونسا ہے جو اس سے زیادہ نہیں ہے فرمایا کہ
اللہ جل شانہ ایک ہے وہ ہرگز دو نہیں ہو سکتا جیسا کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے دوسرے سیپارہ سورۂ بقر میں
قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ کہہ وہی ہے اللہ ایک اور معبود تمہارا معبود ایک اور فرمایا ہے لَيْسَ
كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ نہیں مانند اسکے کوئی چیز اور وہ ہے سننے اور دیکھنے والا اور دو سے مراد حضرت آدم
اور حضرت حوا اور تین سے مراد الطلاق ثلاثہ کہ حاجت چوتھی کی نہیں چوتھے چار ہیں کتابیں جو اللہ جل شانہ نے اپنے پیغمبروں
پر نازل فرمائی ہیں پانچویں نماز پنج گانہ جسکی اللہ تعالیٰ نے ہم پر اور ہماری امت پر فرض کروایا ہے چھٹا
چھ دن کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں چھ دنوں میں آسمان اور زمین کو پیدا کیا جیسا کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے آٹھویں
سیپارہ سورۂ اعراف میں اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ تحقیق پروردگار
تمہارا اللہ ہے جس نے پیدا کیا ہے آسمانوں کو اور زمین کو بیچ چھ دن کے ساتواں سات طبق آسمان کہ جو قدرت
الٰہی سے بغیر چوب اور ستون کے معلق ہیں آٹھواں آٹھ فرشتے کہ جو حامل عرش عظیم کے ہیں نواں نو
نشانیاں کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ کو عنایت فرمائی تھیں اور وہ سے انہیں نو نشانیاں سے ہدایت فرمائی جیسا
کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے پندرھویں پارہ سورۂ بنی اسرائیل میں وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍ اور تحقیق دیے ہم نے
موسیٰ کو نو نشانیاں دسواں دس روزے ہیں سب حاجی رکھتے اور ہیں جیسا کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے

دوسرے سیپارہ سورہ بقر مین تلک عشرۃ کاملۃ یہ ہو گئے دس پورے گیارہوان گیارہ بھائی ہین حضرت
یوسف کے جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے بارہوین سیپارہ سورہ یوسف مین یا ابت انی رایت احد عشر کوکبا ای بابا
میرے دیکھے مینے خواب مین گیارہ تارے بارہوان بارہ مہینے ہین جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے دسوین سیپارہ سورہ توبہ مین
ان عدۃ الشہور عند اللہ اثنا عشر شہرا فی کتاب اللہ تحقیق گنتی مہینونکی نزدیک اللہ کے بارہ مہینے
ہین بیچ کتاب اللہ تعالی کے تیرہوان تیرہ ستون ہین مسجد اقصی کے چودہوین چودہ قندیل کہ درمیان عرش کے معلق
لٹکی ہوئی ہین وسعت ہر قندیل کی پانسو برس کی راہ ہے اور اوسکی درازی سوائے اللہ تعالی کے کوئی نہین جانتا
پندرہوان رمضان کہ پندرہوین تاریخ اللہ تعالی نے قرآن شریف کو نازل فرمایا جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے دوسرے
سیپارہ سورۃ البقر مین شہر رمضان الذی انزل فیہ القرآن مہینا رمضان کا وہ جو اوتارا
گیا ہے بیچ اوسکے قرآن مجید سولہوان یہ ہے کہ سولہ فرشتے ہین گرد اگرد عرش کے سترہوان اللہ تعالی کے سترہ
نام ہین اور وہ درمیان بہشت اور دوزخ کے لکھے ہوئے ہین اگر وہ نام نہین ہوتے تو بالکل خلائق آسمان اور زمین
کی آتش دوزخ مین جلجاتی نعوذ باللہ منہا اٹھارہوان یہ ہے کہ ایک پردہ نور کا معلق لٹکا ہوا ہے مابین عرش
اور کرسی کے اگر وہ پردہ نہین ہوتا تو جو کچھ کہ عرش سے تحت الثری تک ہے نور کی تیزی سے جل کر سب
نیست اور نابود ہو جاتے اونیسوان وہ ہے کہ اللہ تعالی نے اونیس فرشتے کو دوزخ مین پیدا کیا ہے
بیسوان یہ ہے کہ بیسوین تاریخ رمضان کی حضرت داؤد پر زبور نازل ہوئی جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے چھٹے سیپارہ
سورۃ النساء مین واتینا داود زبورا اور دی ہمنے داود کو زبور اکیسوان یہ ہے کہ رمضان کی اکیسوین کو حضرت
سلیمان تولد ہوئے بائیسوان یہ ہے کہ رمضان کی بائیسوین کو حضرت موسی پیدا ہوئے تئیسوین یہ ہے کہ تئیسوین
رمضان مین دسترخوان نعمت کا آسمان سے حضرت عیسی پر نازل ہوا چوبیسوین یہ ہے کہ اللہ جل شانہ نے
موسی کو چوبیسوین رمضان مین پیغمبری عنایت فرمائی اور طور پر اوس سے ہم کلام ہوا پچیسوین یہ ہے کہ
رمضان کی اوسی تاریخ مین حضرت موسی اپنی قوم کے ساتھ دریائے نیل سے پار ہو گئے اور فرعون اپنی
فوج کے ساتھ اوسی نیل مین غرق ہوا چھبیسوین یہ ہے کہ اوسی چھبیسوین مین رمضان کی حق
تعالی نے اپنے نور کو موسی پر طالع فرمایا ستائیسوان یہ ہے کہ اوسی تاریخ مین رمضان کی یونس
نے مچھلی کے پیٹ مین رسالت پائی اٹھائیسوان یہ ہے کہ اوسی تاریخ مین یعقوب حضرت یوسف
کی جدائی کے غم سے نابینا ہوئے انتیسوین یہ کہ اسی روز مین رمضان کے حق تعالی
نے حضرت ادریس کو آسمان پر پہونچایا اور بہشت کے صحن مین اونکو جگہہ دی تیسوان یہ ہے کہ اللہ
تعالی نے موسی سے وعدہ تیس روز کا فرمایا تھا جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے وواعدنا

مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً اور وعدہ دیا ہمنے موسیٰ کو تیس رات کا چالیسواں یہ ہے کہ حضرت موسیٰ کو وعدہ گاہ مین
چالیس روز کے پیچھے پہنچایا جیسا کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے نوین سیپارہ سورۃ الاعراف مین وَاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ
فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖۤ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً پچاسواں یہ ہے کہ حق تعالیٰ قیامت کو ایسا دراز کریگا
کہ اندازہ مین پچاس ہزار برس کا ہوگا جیسا کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے انتیسوین سیپارہ سورۃ المعارج مین فِيْ يَوْمٍ
كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ وہ عذاب ہوگا بیچ اوس دن کے کہ ہے مقدار اوسکی پچاس ہزار
برس کی ساٹھواں یہ ہے اللہ تعالیٰ نے ساٹھ رگین واسطے بندون اپنے کے پیدا کین ہین ستروان
یہ ہے کہ جب موسیٰ کوہ طور پر تشریف لیجاتے تھے ستر آدمی کو اپنی قوم سے چن کر اپنے ہمراہ لیجاتے تھے جیسا
کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے نوین سیپارہ سورۃ الاعراف مین وَاخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا لِّمِيْقَاتِنَا
اور چن لیے موسیٰ نے قوم اپنی سے ستر مرد واسطے وعدے ہمارے کے اسیواں یہ ہے کہ حق تعالیٰ نے
شریعت مین ہماری حکم فرمایا ہے کہ جو شخص شراب پیے اوسکو اسی کوڑے مارین نوّیواں یہ ہے کہ
حضرت داود کی نوے بی بیان تھین اور اونکے مذہب مین یہی درست تھا اور ہماری شریعت مین چار سے
زیادہ درست نہین سواں یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمکو حکم فرمایا ہے کہ اگر ہماری امت مین سے کوئی شخص زنا کرے
تو اوسکو سو کوڑے مارین جیسا کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے اٹھارہوین سیپارہ سورہ نور مین اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ
فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ زنا کرنے والی اور زنا کرنے والا پس مارو ہر ایک کو اون
دونون مین سے سو درّے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمایئے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم کو کس
چیز سے پیدا کیا ہے فرمایا کہ مٹی سے اور مٹی کو کف سے اور کف کو پانی سے اور پانی کو نہیر سے نور
سے اور نور کو موتی سے اور موتی کو علامت سے اور علامت کو صورت سے اور صورت کو یاقوت سے اور
یاقوت کو کن فیکون سے اور کن فیکون کو اپنی قدرت سے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمایئے کہ کتنے
فرشتے ہر بندے کے واسطے نگہبان ہین فرمایا کہ دو فرشتے ایک داہنے ہاتھ کی طرف تا کہ اعمال نیک
کو اس بندے کے لکھے اور دوسرا بایین ہاتھ کی طرف کہ اعمال بد کو اسکے لکھے کہا سچ ہے یا رسول
اللہ فرمایئے کہ ان دونون فرشتون کے رہنے کی جگہ کہان ہے اور کس مقام مین رہتے ہین اور اعمال
لکھنے کے واسطے کچھ کاغذ اور قلم ہے یا نہین فرمایا کہ جگہ انکی دونون کاندھے پر ہے بندے کے اور
کاغذ اونکا دل ہے اور سیاہی منھ کا لعاب ہے اور قلم کی جگہ اونکی اونگلیان ہین وے اللہ تعالیٰ کے
حکم سے اعمال نیک اور بد کو اپنے دلمین یاد رکھتے ہین قیامت کے دن جب سب بندے اکٹھے ہونگے
اور حساب و کتاب اونکے اعمال کا ہوگا وہ دونون فرشتے بھی حاضر ہونگے اللہ تعالیٰ اون سے

احوال اپنے بندونکا پوچھیگا وہ دونون ایک ایک کرکے بیان کرینگے اور کہینگے کہ اے شخص تو نے فلانے
روز فلانی جگہہ اس کام کو کیا تھا اور ہم دونون تیرے ساتھہ تھے اور اسکو لکھتے تھے کہا سچ ہے یا رسول اللہ صلعم
فرمائیے کہ لوح محفوظ کو اللہ تعالی نے کس چیز سے پیدا کیا فرمایا کہ وہ در سفید سے بنا ہوا ہے اور درمیان اوسکے
موتیون سے اور ازل سے ابتک جو کچھہ کہ ہوئی ہے اور رہوگی اور اپنے بندونکی تقدیر اور اونکے اعمال
سب انہون نے جو کیا ہے اور کرتے ہین اور کرینگے وہ سب اس مین لکھا ہوا ہے اور اسی لکھنے کے
بموجب ظہور مین آئینگے کہا سچ ہے یا رسول اللہ صلعم فرمائیے کہ اللہ تعالی نے قلم کو کس چیز سے بنایا ہے
اور کتنا لنبا چوڑا ہے اور کتنے سر اور کتنے شگاف اوسکے ہین فرمایا کہ قلم کو اللہ تعالی نے نور سے بنایا ہے
اور درازی اوسکی پانسو برس کی راہ ہے اور اوسکی چوڑائی اسی برس کی راہ اور اسی سر اور
بہت سے شگاف اوسکے ہین سیاہی اوسکے شگافون سے آپ سے آپ نکلتی جاتی ہے اور وہ قلم
اللہ تعالی کی قدرت کے تحت پر گردش کرتا ہے اور لکھتا ہے جو اللہ تعالی نے فرمایا ہے اور لوح
کا سر عرش عظیم سے ملا ہوا ہے کہا سچ ہے یا رسول اللہ صلعم فرمائیے کہ نیچے لوح محفوظ کے کیا چیز ہے
فرمایا کہ ساتوان آسمان ہے کہا سچ ہے یا رسول اللہ صلعم فرمائیے کہ اللہ تعالی نے ساتون آسمان
کو کس طرح بنایا ہے اور سبزی اسکی کیونکر ہے فرمایا اللہ تعالی نے ساتون طبق آسمان کو تو برتو پیدا
کیا ہے اور ایک کو دوسرے پر الگ بے ستون اور ڈوری کے صرف اپنی قدرت سے کھڑا کیا ہے
اور سبزی اوسکی عکس سے ہے سایہ ہے کوہ قاف کا اور کوہ قاف کو اللہ تعالی نے ایک تختہ سبز زمرد سے
چوگرد عالم کے پیدا کیا ہے کہا سچ ہے یا رسول اللہ صلعم فرمائیے کہ خدا تعالی نے آسمانونکو کس چیز
سے بنایا ہے فرمایا کہ دھوین سے اور دھوین کو موتی سے سبب وہ موتی خوف الہی سے
گھل کر پانی ہوگیا اور اوس پانی سے ایک دھوان اوٹھا تب وہی دھوان سات طبق ہو کر ہوا پر
کھڑا ہوگیا اور اللہ تعالی جل شانہ نے اس دھوین سے سات طبق آسمان کو بنایا کہا سچ ہے
یا رسول اللہ فرمائیے کہ آسمان کے دروازے ہین یا نہین فرمایا کہ آسمان کے دروازے ہین
زر سرخ سے اور اونکے تالے ہین یاقوت کے اور کنجی انکی نام باریتعالی کا ہے جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی
نے نوین سیپارہ سورۃ الاعراف مین وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْ
اَسْمَآئِهٖ اور واسطے اللہ کے ہین نام اچھے پس پکارو اوسکو ساتھہ اونکے اور چھوڑ دو اونکو جو کج راہی کرتے
ہین بیچ نامون اوسکے کہا سچ ہے یا رسول اللہ صلعم فرمائیے کہ اللہ تعالی نے آسمانونکو بنایا ہے سوا
دھوین کے اور کونسی چیز ملائی ہے فرمایا کہ پہلے آسمان کو بنایا ہے بجلی اور خالص چاندی سے اور دوسرے کو

سقف یا پتھر سے اور تیسرے کو روپے سے اور چوتھی کو خالص سونے سے اور پانچوین کو صرف چاندی سے اور
چھٹے کو یاقوت سے اور ساتوین کو زمرد سے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمایئے کہ ایک آسمان سے
دوسرے آسمان تک کتنی دوری ہے اور ایک کی ضخامت اور لنبائی اور چوڑائی کتنی ہے فرمایا کہ
فاصلہ یعنی درمیان کی دوری ایک سے دوسرے کی پانسو برس کی راہ ہے اور دبازت بھی ہر ایک
کی اوسیقدر اور لنبائی اور چوڑائی کو سوائے خدائے تعالی کے کوئی نہین جانتا ہے اور درمیان
ہر ایک کے کتنے فرشتے ہین اونکی گنتی سوائے خدائے تعالی کے کسیکو معلوم نہین ہے
وَمَا یَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّکَ اِلَّا ھُوَ کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمایئے کہ ساتوین آسمان کے اوپر کیا
ہے فرمایا کہ دریائے حیات ہے اور لوگ اوسکو آب حیات کا دریا کہتے ہین کہا اوسکے اوپر کیا ہے
فرمایا کہ دوسرا دریا ہے نام اوسکا مقام ہے درازی اوس دریا کی سوائے خدا کے کوئی نہین
جانتا ہے کہا اوسکے اوپر کیا ہے فرمایا کہ انگنت فرشتے بعضے اونکے رکوع مین ہین اور بعضے سجدے مین
اور کبھی وے طاعت سے خدا کی دم نہین لیتے لیکن جسدن کہ قیامت ہوگی سر اوٹھا کر کہینگے
سُبْحَانَکَ مَا عَبَدْنَاکَ حَقَّ عِبَادَتِکَ کہا اوسکے اوپر کیا ہے فرمایا کہ ایک دریا ہے اوسکا نام
دریائے رضا کہا اوسکے اوپر کیا ہے فرمایا کہ فرشتے جبروت کے اور وے اتنی کثرت اور زیادتی سے
ہین کہ اونمین ایک سوئی لوٹنے کی جگہ نہین ہے کہا اوسکے اوپر کیا ہے فرمایا کہ سقف المرفوع یعنی ایک چھت
اونچی کہا اوسکے اوپر کیا ہے فرمایا کہ رق المنشور یعنی فرمان کا ورق کہا اوسکے اوپر کیا ہے فرمایا کہ نور الشہود
کہا اوسکے اوپر کیا ہے فرمایا کہ سدرۃ المنتہی کہا اوسکے اوپر کیا ہے فرمایا ستر ہزار پردہ جواہر کا کہ درازی ہر ایک
اونکی اندازہ اس دنیا کے برابر ہے کہا اوسکے اوپر کیا ہے فرمایا کہ عرش عظیم ہے کہا اوسکے اوپر کیا ہے فرمایا
ستر ہزار پردہ ہے اندھیرے کا کہا اوسکے اوپر کیا ہے فرمایا ستر ہزار پردہ تجلی کا کہا اوسکے اوپر کیا ہے فرمایا ستر ہزار پردہ آفتاب
کا کہا اوسکے اوپر کیا ہے فرمایا کہ ستر ہزار پردہ ماہتاب کا کہا اوسکے اوپر کیا ہے فرمایا ستر ہزار پردہ رعد کا کہا
اوسکے اوپر کیا ہے فرمایا ستر ہزار دریا ہے لیکن اونکی دوری اور درازی خدا ہی جانتا ہے سوا اوسکے کوئی نہین جانتا
کہا اوسکے اوپر کیا ہے فرمایا کہ ستر ہزار چشمے ہین کہ ہر ایک برابر ستر ہزار دریا کے ہے کہا اوسکے اوپر کیا ہے
فرمایا کہ ستر ہزار صحن ہین کہا اوسکے اوپر کیا ہے فرمایا ستر ہزار بیابان کہا اوسکے اوپر کیا ہے فرمایا ستر ہزار پہاڑ
کہ ہر ایک پہاڑ برابر ستر ہزار عالم کے ہے کہ اللہ تعالی نے اپنی قدرت کے نور سے پیدا کیا ہے کہا اوسکے اوپر
کیا ہے فرمایا ستر ہزار صف فرشتونکی کہ چوڑائی ہر صف کی پانسو برس کی راہ ہے اور لنبائی ہر صف
کی اور شمار فرشتونکی سوائے خدائے تعالی کے کوئی نہین جانتا ہے اور تسبیح اونکی لا الٰہ الا اللہ

محمد رسول اللہ کہا سچ ہے یا رسول اللہ صلعم فرمائیے کہ مکان آفتاب اور ماہتاب کا کہان ہے فرمایا کہ آفتاب چوتھے آسمان مین اور ماہتاب پہلے آسمان مین کہا سچ ہے یا رسول اللہ صلعم فرمائیے کہ آفتاب اور ماہتاب دونون بندے مومن ہین یا کافر فرمایا کہ دونون مومن ہین اور اوسکے فرمانبردار اور وے دونون گنہگار نہین ہونگے کہا سچ ہے یا رسول اللہ صلعم فرمائیے کہ وے دونون ایک برابر کم وبیش ہین فرمایا کہ اللہ تعالے نے دونونکو برابر بنایا ہے اور سب چیزون سے بڑا روشن کیا ہے لیکن جب اللہ تعالے کی خواہش اسپر ہوئی کہ رات اور دن کو جدا جدا بنائے تب جبرئیل کو حکم دیا کہ اوسنے اپنے پر کی سیاہی کو ماہتاب کے منھہ پر مل دیا تا کہ سیاہی ظاہر ہوئی اور اوسکی روشنی کم ہوئی اور رات دن سے جدا ہوئی جیسا کہ فرمایا ہے اللہ تعالی نے پندرھوین سیپارہ سورہ بنی اسرائیل مین وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ آيَتَيْنِ فَمَحَوْنَا آيَةَ اللَّيْلِ وَجَعَلْنَا آيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِتَبْتَغُوا فَضْلًا مِنْ رَبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ اور کیا ہمنے رات اور دن کو نشانی اور سیاہی ڈال دی ہمنے نشانی رات کی مین اور کی ہمنے نشانی دن کی دکھلانے والی تو کہ چاہو تم فضل پروردگار اپنے کے سے اور تو کہ جانو تم گنتی برسون کی اور حساب کہا سچ ہے یا رسول اللہ صلعم فرمائیے کہ اللہ تعالی نے رات اور دن کیون مقرر کیا فرمایا کہ رات واسطے آرام کے اور دن واسطے دنیا کے کام کے جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے تیسوین سیپارہ سورہ عم مین وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ لِبَاسًا وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا اور کیا ہمنے رات کو پردہ اور کیا ہمنے دنکو وقت معاش کہا سچ ہے یا رسول اللہ صلعم فرمائیے کہ ستارے کس طور پر ہین فرمایا کہ ایک قسم اونکی عرش عظیم کے کونے پر لٹکے ہوئے ہین تا کہ روشنی بخشین آسمان اور زمین کو اور بعضے اونکے پہلے آسمان مین ہین اور بعضے ساتوین آسمان مین مگر معلق جیسے قندیل اور اونسے زمین اور بیابان اور دریا اندھیری رات مین روشن رہتے ہین اگر وے ستارے نہوتے تو خوبی اور زینت آسمان کی نہوتی اور زمین اندھیرے گھر کی طرح معلوم ہوتی اور راہ چلنا مسافرون پر مشکل ہوتا جیسا کہ اللہ تعالی نے فرمایا ہے وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ وَجَعَلْنَاهَا رُجُومًا لِلشَّيَاطِينِ وَأَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيرِ اور ہر اینہ زینت دی ہمنے آسمان دنیا کو بیچ چراغ کے اور اونکو ساتھ چراغون کے اور کیا ہمنے اونکو مارنا واسطے شیطانون کے اور طیار کیا ہمنے اونکے لیے عذاب دوزخ کا کہا سچ ہے یا رسول اللہ صلعم فرمائیے کہ درمیان آسمان اور زمین کے کتنے دریا ہین فرمایا کہ حق تعالی نے سات دریا پیدا کیے معلق ہوا پر ایک دریا کو دوسرے دریا پر رکھا ہے اپنی قدرت سے اور ہر ایک کا اندازہ دنیا کے برابر ہے کہا سچ ہے یا رسول اللہ صلعم فرمائیے کہ کس طرح کی ہوا ہے فرمایا کہ تین طرح کی ہے ایک باد عظیم کہتے

بڑی سخت تیز اور تند ہوا جس سے عاد کی قوم ہلاک ہوئی دوسری وہ ہوا ہے کہ قیامت کے دن اللہ تعالے
اوسکو حکم دیگا دوزخ کی آگ پہونچی اور جتنے آدمی اور پتھر سب دوزخ کی لکڑی ہووینگے جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے
اٹھائیسوین سیپارہ سورۃ التحریم مین وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ کہ ایندھن اوسکا لوگ ہین او پتھر ہین اور
تیسری وہ ہوا ہے کہ اوپر دنیا کے بہتی ہے اگر وہ نہوتی تو جو کچھ کہ زمین پر ہے گرمی اور تیزی سے آفتاب
کی جل جاتا کہا سچ ہے یارسول اللہ ﷺ فرمائیے کہ آفتاب کہانسے طلوع ہوتا ہے اور کہان غروب ہوتا ہے
فرمایا کہ پانی کے چشمے سے نکلتا ہے اور پھر پانی کے چشمے مین ڈوبتا ہے کہا وہ پانی کا چشمہ کہان ہے
فرمایا کہ کوہ قاف مین کہا کوہ قاف کہان ہے اور کس چیز پر ٹھہرا ہوا ہے فرمایا کہ ہاتھ پر ایک فرشتے کے
اور وہ فرشتہ کھڑا ہوا ہے اور ایک پاؤن اوسکا مشرق مین اور دوسرا مغرب مین اور ایک ہاتھ
اوسکا دکھن مین اور ایک ہاتھ اوتر مین اور کوہ قاف کو ہتھیلی پر لیے ہوئے کھڑا ہے اور روز قیامت
تک اسیطرح کھڑا رہیگا کہا سچ ہے یارسول اللہ ﷺ فرمائیے کہ کتنے فرشتے عرش کو تھامے ہوئے کھڑے ہین
کتنے ہین اور اونکی صفت کیا ہے فرمایا کہ گنتی اونکی خدائے تعالی کو معلوم ہے مگر ہر ایک فرشتے کے ستر
پر ہین بڑے بڑے اور وہ پر نور کے ہین آفتاب کی طرح روشن اگر وے اپنے پرونکو پھیلاوین تو اوسکی
روشنی آفتاب کی کرن کیطرح پھیل پڑے اور اونکے سر اتنے بڑے ہین کہ اگر کوئی جانور بڑا اوڑتا ہوا لیا
برابر ایک برس تک اوڑے ایک کانسے دوسرے کان تک اس فرشتے کے پہونچ نسکے اور اونکے بعضے
کا سر سفید چاندی کا ہے اور بعضے کا سر موتی کا اور بعضے کا یاقوت کا اور اونکی زلف نور کی ہے آدھی آگ کی
اور آدھی بجلی کی اور آدھی پانی کی اور آدھی مٹی کی لیکن اللہ تعالی کی قدرت سے نہ آگ پانی کو سکھا سکتی
ہے نہ پانی مٹی کو گلا سکتا ہے اور تسبیح اونکی سُبْحَانَ مَنْ اَلَّفَ بَيْنَ الثَّلْجِ وَالنَّارِ وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِ
الْمُؤْمِنِيْنَ کہا سچ ہے یارسول اللہ ﷺ فرمائیے کہ وے سب فرشتے کیونکر عرش کو لیے ہوے ہین فرمایا کہ
خدائے تعالی نے فرشتونکو پیدا کیا ہے اور اونکو الہام دیا کہ یہی کلمہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ
الْعَظِيْمِ جب ان فرشتون نے اس کلمے کو ستر ہزار بار پڑھا عرش عظیم کو اپنی گردن پر اوٹھا لیا اور
کچھ نقصان اور سختی اونکو نہ پہونچی اور عرش عظیم اونکی گردن سے پانچسو برس کی راہ اونچا ہو گیا اور
ٹھہر گیا اور حق تعالی نے اپنی قدرت سے اوسکو تھام لیا کہا سچ ہے یارسول اللہ ﷺ فرمائیے کہ دنیا کا نام
کیون دنیا رکھا فرمایا کہ صرف اونہون کی معاش کے واسطے کیونکہ دنیا ہیچ ہے اور جو شخص کہ اوسکی محبت
رکھتا ہے وہ دوزخ مین ہمیشہ رہیگا اور نام اوس دوزخ کا ہاویہ ہے اور وہ شخص اوس جہنم کھانے اوپر الزام
کریگا کہا سچ ہے یارسول اللہ ﷺ فرمائیے کہ قیامت کا نام کیون قیامت رکھا فرمایا کہ قیامت

ہے حشر کا دن پہلی خلقت اور پچھلی خلقت بالکل اپنی قبرون سے برہنہ اوٹھیگی اور گھبرائی ہوئی اور آنکھیں اوپر کیے ہوئے اوسطرح رہیگی اور نہین پہچانیگی کہ کون ہے اور کیا حال ہے اور اپنے ہاتھونکو اپنے منہ پر رکھین گی اور ایک ہزار برس تک ڈر سے قیامت کے دن اپنی قبرون پر کھڑی رہیگی اور دوسری کو نہین جانیگی اور ایک دوسری کو نہین پہچانیگی اوسوقت اللہ تعالی کا حکم ہوگا ان لوگون سے حساب لو بعد اوسکے انکو حساب کی جگہ مین لیجاینگے اسی واسطے اوسکو قیامت کہتے ہین کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ پہلی پیدائیش عالم کی کونسا دن تھا فرمایا کہ ہفتے سے جمعے تک اللہ تعالی نے ساتون طبق آسمان اور زمین کو اور جو اونمین ہے پیدا کیا اور ہفتے کو آرام فرمایا اوس سبب سے نام ہفتے کا شنبہ ہے اور خدا ے تعالی چاہتا تو ایک پل سے کم مین سبکو پیدا کرتا لیکن آہستہ کام کرنا رحمانی ہے اور جلدی کرنا شیطانی ہے جیسا کہ مثل مشہور ہے اَلتَّاَنِّیْ مِنَ الرَّحْمٰنِ وَالْعَجَلُ مِنَ الشَّیْطَانِ کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ اللہ تعالی نے کون دن کس چیز کو پیدا کیا فرمایا کہ ہفتے کو آسمان اور زمین اور آفتاب اور ماہتاب اور ستارونکو مرتب فرمایا اور پیر کے دن جانورونکو اور منگل کے دن لوگونکو اور بدھ کے دن دریاؤن کے پانی اور پہاڑ کے ٹکڑیون کو اور درختونکو پیدا کیا اور لوگونکی روزی کو حصہ فرمایا اور اونکی تقدیر کی جمعرات کے دن بہشت اور دوزخ اور جمعے کے دن آدم اور حوا کو مخلوق فرمایا جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے چھبیسوین سیپارہ سورۂ قاف مین وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ اور تحقیق پیدا کیا ہمنے آسمانون اور زمینون کو اور جو کچھ کہ درمیان اونکے ہے بیچ چھ دن کے اور نہ لگی ہمکو ماندگی کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ وہ کون لڑکا ہے جو باپ سے زیادہ سخت ہے فرمایا کہ لوہا کیونکہ پیدائش اوسکی پتھر سے ہے اور وہ پتھر سے بہت سخت ہے کہا لوہے سے زیادہ سخت کیا ہے فرمایا کہ آگ کہا آگ سے زیادہ سخت کیا ہے فرمایا کہ ہوا کہ اوسکو بجھا دیتی ہے اور اوس سے موج نکالتی ہے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ وہ کونسا جانور ہے کہ ہمیشہ ہوا ہی پر رہتا ہے اور کبھی زمین پر نہین بیٹھتا ہے فرمایا کہ وہ ایسا جانور ہے کہ رنگ اوسکا سفید اور بدن اوسکا مثل گھوڑے کی اور زلف مثل زلف عورتونکے اور اوسکا پر جانورون کے پر کی طرح جسوقت کہ وہ انڈا دیتا ہے تب اوسکو اپنے پیٹ مین رکھ لیتا ہے اور سر سے بچہ پیدا ہوکر اوڑ جاتا ہے اور ہمیشہ ہوا ہی پر رہتا ہے نہ تو آسمان مین اور نہ زمین پر اور رات دن تسبیح مین اللہ تعالی کی رہتا ہے کہا سچ ہے یا رسول اللہ صلی اللہ فرمائیے کہ بنی آدم کیون رنگ مین ایک دوسرے سے تفاوت رکھتے ہین فرمایا کہ اللہ تعالی نے حضرت

آدم کو سب رنگ کی مٹی سے بنایا تھا اسیواسطے بنی آدم کا رنگ ایک دوسرے کے برابر نہین ہے
کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ آدمی کی جان کو کس طرف سے کالبد مین لاتے ہین اور پھر
کس راہ سے نکال لیتے ہین فرمایا منہہ سے لاتے ہین اور منہہ سے نکال لیتے کہا سچ ہے یا رسول اللہ
فرمائیے کہ جان دینے کا وقت سخت ہے یا نکال لینے کا وقت فرمایا کہ جان کندنی کا وقت بہت ہی سخت
ہے نعوذ باللہ منہا کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ اللہ تعالی نے پہلی آدم کو کیون حکم کیا کہ بہشت مین
رہو اور سوا ای گیہون کے جو پھل کہ تمہاری طبیعت چاہے کہاؤ تم پر سب مباح ہے پھر کسواسطے آدم کو بہشت
سے نکالا فرمایا کہ بسبب نافرمانی کے کیونکہ جب آدم نے اللہ تعالی کی نافرمانی کی وہ گنہگار ہوا اور اسواسطے بہشت
سے نکالا کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ اوس درخت کے کتنے خوشے تھے فرمایا کہ سات خوشے
کہا ہر ایک خوشے مین کتنے دانے تھے اور ایک ایک دانہ کتنا بڑا فرمایا کہ ہر خوشے مین پانچ پانچ دانے
اور ہر ایک دانہ برابر بڑے مرغ کے انڈے کے اور ایک خوشے مین اسکے تین دانے تھے اوسمین سے
دو دانے آدم اور حوا نے کہائے اور باقی ایک دانہ جب کہ آدم بہشت سے نکالا اللہ تعالی کے حکم سے
اسکو تین سو ٹکڑے کر کے آدم کو عنایت فرمایا کہ اوسکو بوئیے اور جب آدم نے انکو بویا اللہ تعالی کی قدرت
سے وہ ٹکڑے زمین مین سے نکلنے کے ساتھ ہی رنگ برنگ ہو کر اوگے اور انسے ہر طرح کے غلے یعنی چنا
اور مسور اور گیہون اور ماش اور مونگ وجو وغیرہ پیدا ہوئے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ
پوشش آدم اور حوا کی کیا تھی فرمایا کہ سراندیپ کے پہاڑ مین انجیر کا ایک درخت تھا اور اوس درخت کی
تین پتیان تھین آدم نے ان پتیون مین سے ایک کی ازار اور دوسرے کا عمامہ اور تیسرے کی چادر بنائی
اور اللہ جل شانہ کے حکم سے بدن کے روئین حضرت حوا کے ایسے لانبے ہوئے کہ سر سے پاون تک
ڈھنپ گیا کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ آدم اور حوا سے کونسی جگہہ مین ملاقات ہوئی اور
کس مقام پر سکونت اونہون نے اختیار کی فرمایا کہ انکی ملاقات جبل عرفات پر ہوئی اور
بیت المعمور پر جہان کہ اب مکہ معظمہ ہے سکونت کی جگہہ کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے
کہ آدم کو حوا سے پیدا کیا یا حوا کو آدم سے فرمایا کہ حوا کو آدم سے اور اسیواسطے طلاق دینا عورت کا مرد
کے اختیار مین ہے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ حوا کو آدم کے اعضاے بیرونی سے
بنایا یا درونی سے فرمایا کہ اعضاے درونی سے اور اسی لیے عورتین مردون سے
چھپتی ہین ورنہ بے شرم ہوتین اور مردون سے نہین چھپتین کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے
کہ حوا آدم کے بائین پہلو سے پیدا ہوئین یا داہنے فرمایا کہ بائین پہلو سے اور اگر داہنے

پہلو سے پیدا ہوتی تھیں تو لڑکی اور لڑکا برابر کے حصہ دار ہوتے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ اس دنیا
میں پہلے آدم سے کونسی خلقت تھی فرمایا کہ پہلے فرشتے پھر سوال کیا کہ فرشتے کے پہلے کون
تھا آپ نے فرمایا کہ اونکے آگے پریاں تھیں اور پریوں سے پہلے ستر برس تک زمین پر فرشتے
تھے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ آدم نے حج ادا کیا تھا یا نہیں فرمایا کہ ہاں ادا کیا تھا
کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ آدم کا ختنہ کیسے کیا تھا فرمایا کہ قدرت الٰہی سے وہ مختون مخلوق ہوئے
تھے پھر پوچھا کہ حجامت اونکی کسنے کی تھی فرمایا کہ جبرئیل نے اپنے پر سے پوچھا کہ بعد آدم
کے پھر کسکا ختنہ کیا گیا فرمایا ابراہیم کا کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ اس دنیا میں خون پہلا
کسنے کیا اور طریقہ مدفون کا کسنے بتایا فرمایا کہ اول قابیل نے اپنے بھائی ہابیل کا خون کیا اور دستور
دفن کرنے کا کوے نے اوسکو سکھایا اور کیا حقیقت اوسکی یہ ہے کہ جب آدم اور حوا بعد جدائی کے
اکٹھے ہوئے اوسی روز حوا اکیس مرتبہ حمل سے رہیں اور ہر حمل میں ایک بیٹا اور ایک بیٹی جوڑا پیدا ہوا اور
دوسرے دن بھی یہی اتفاق ہوا اسمیں آدم پہلے دن کے بیٹے اور دوسرے دن کی بیٹی سے بیاہ دیتے
تھے آخرش جب باری قابیل اور ہابیل کی پہونچی حضرت آدم نے ہابیل کے ساتھ والی لڑکی کو قابیل
سے اور قابیل کے ساتھ والی کو ہابیل سے بیاہ کردیا اسمیں ابلیس لعین نے قابیل کے پاس
جاکر اوسکے دلمیں دھوکا ڈال دیا کہ اے قابیل تیرے ساتھ والی بہن بہت ہی خوبصورت ہے اور
اللہ تعالیٰ نے اسکو تیرے ہی واسطے پیدا کیا ہے لیکن آدم نے اسکو ہابیل سے بیاہ دیا ہے
قابیل اس بات کے سنتے ہی متفکر ہوا اور ابلیس علیہ اللعن سے پوچھا کہ اب میں اسمیں کیا کرون
اس ملعون نے اسکو صلاح دی کہ اگر تو اپنے بھائی ہابیل کو مار ڈالے تو اسکی جورو تیرے
ہاتھ لگیگی بعد اوسکے ایک دن قابیل نے ہابیل کو اکیلا پایا اور اوسی وقت ابلیس لعین
قابیل کے سامنے حاضر ہوکر کہا کہ اے قابیل یہی وقت فرصت کا ہے ہابیل کا کام تمام کر قابیل
نے پوچھا کہ میں کسطرح مارون ابلیس نے کہا کہ ایک پتھر کو دوسرے پتھر پر خوب ہی زور سے مار تا کہ
وہ پتھر پرزے پرزے ہوجائے پھر ان پرزوں میں سے ایک چٹان اوٹھا کر ہابیل کے
سر پر مارنا الغرض قابیل نے ہابیل کا اسطرح سے خون کیا بعد اوسکے اپنی نادانی کے
سبب گھبرایا کہ ہابیل کی لاش کو کیا کرے چونکہ خواہش ایزدی یہی تھی کہ سب مومن زمین
میں گاڑے جاویں اسلیئے دو کوے آسمان سے زمین پر اوترے اور قابیل کے سامنے آپس میں
لڑکر ایک نے دوسرے کو مار ڈالا اور اپنی چونچ سے زمین کو کھود کر اوس مردے کوے کو اوسمیں

رکھکر مٹی سے چھپادیا اور آپ اڑ گیا قابیل نے اسیطرح ہابیل کی لاش کو زمین مین مدفون کردیا کہا سچ ہی
یا رسول اللہ فرمایئے کہ وہ کونسی زمین ہے جسپر آفتاب کی روشنی ایک ہی مرتبہ پہونچی ہے اور پھر
قیامت تک اوس زمین پر آفتاب طلوع نہین ہوگا فرمایا کہ وہ زمین دریاے نیل ہے احوال اوسکا یون ہے
کہ جب فرعون حضرت موسیٰ پر غالب آیا اور انکا پیچھا کیا اوسوقت حضرت نے اللہ جل شانہ کے حکم سے اپنے
عصا کو دریاے نیل پر مارا فوراً دریا خشک ہوگیا اور بارہ رستے اسمین سے نمود ہوے حضرت تو بخوبی
اپنی قوم کے ساتھ پار ہوگئے اور فرعون بالکل اپنی فوج اور لشکر کے ساتھ اوسمین غرق ہوگیا اسی روز
ایک مرتبہ آفتاب کی روشنی اس زمین پر پہونچی تھی یہ وہی زمین تھی کہ پھر کبھی قیامت تک آفتاب
اوس زمین پر نہین طلوع ہوگا کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمایئے کہ وہ کون سی شے ہے کہ اوسپر
وحی نازل ہوئی ہے آیا وہ جنس انسان سے ہے یا فرشتہ یا پری فرمایا کہ وہ مکھیان ہین شہد کی
جیسا کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے چودھوین سیپارہ سورہ نحل مین وَاَوْحیٰ رَبُّکَ اِلَی النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِیْ
مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا وَمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا یَعْرِشُوْنَ اور وحی بھیجی پروردگار نے تیرے طرف مکھی شہد
کی یہ کہ پکڑے پہاڑون سے گھر اور درختون سے اور جس سے کہ بلند کرتے ہین کہا سچ ہی یا رسول اللہ
فرمایئے کہ وہ زمین کون ہے جسپر اللہ تعالیٰ نے وحی نازل کی فرمایا کہ وہ کوہ طور ہے کہ حضرت موسیٰ کی
معراج وہین ہی اور وہین تختیان توریت کی اللہ تعالیٰ نے اونکو عنایت کین کہا سچ ہی یا رسول اللہ فرمایئے
کہ وہ لکڑی خشک کونسی تھی کہ دوبارہ ہری ہوئی فرمایا کہ وہ عصا حضرت موسیٰ کا جو اژدہا ہوا تھا کہا سچ ہے
یا رسول اللہ فرمایئے کہ وہ کون لڑکا ہے جو بدون باپ کے پیدا ہوا فرمایا کہ عیسیٰ کہا سچ ہی یا رسول اللہ
فرمایئے کہ وہ کون مادہ ایسی ہی کہ نر کے وجود سے پیدا ہوئی ہے فرمایا کہ حوا کہا سچ ہی یا رسول اللہ فرمایئے کہ وہ
قبر کونسی ہے جو چارون سمت دنیا کی پھرتی تھی اور صاحب قبر ذکر الٰہی مین مشغول تھا فرمایا کہ وہ قبر شکم ماہی تھی جو
اندھیری اور تنگی مین قبر کی برابر کہ حضرت یونس اوسکی شکم مین مشغول ذکر الٰہی مین تھے اور مچھلی دریا مین گھومتی تھی
اور وہ دریا جو گرد جہان کے گھیرا ہوا تھا کہا سچ ہی یا رسول اللہ فرمایئے کہ وہ آگ کونسی ہے جو غذا کھاتی ہے فرمایا کہ وہ
آتش معدہ ہے جیسا کہ فرمایا ہے اللہ تعالیٰ نے سترھوین سیپارہ سورۂ انبیا مین وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا یَاْکُلُوْنَ
الطَّعَامَ وَمَا کَانُوْا خٰلِدِیْنَ اور نہین کیا تھا ہمنے اونکو ایسا بدن نہ کھاوین کھانا اور نہ تھے ہمیشہ رہنے والے
کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمایئے کہ بیت المعمور کہان ہے فرمایا کہ ناف زمین مین اور حساب
کی جگہ لوگون کی وہی ہے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمایئے کہ بنی آدم مین جو بعضے باپ
کی صورت اور بعضے مان کی صورت اور بعضے دونون کی صورت پر پیدا ہوتے ہین اسکی کیا وجہ ہے

فرمایا کہ اگر دونون کے نطفے برابر ہین تو صورت بھی لڑکے کی برابر ہوگی اور جسطرف نطفے کی زیادتی ہوگی
اوسکی صورت پر لڑکے کی صورت ہوگی کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ حضرت نوح کی کشتی کی درازی
کسقدر تھی اور چوڑائی کتنی فرمایا کہ درازی تین سو گز کی اور چوڑائی سو گز کی اور اوسکی تختونکی گنتی پیغمبرونکے
نام سے ہے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ حضرت نوح کس مقام پر سوار ہوئے تھے اور کس
مقام پر کشتی ٹھہری اور حضرت اوترے فرمایا کہ کشتی کوفہ سے روانہ ہوئی اور جاتے جاتے
زمین کعبے کے قریب پہونچی اور ازخود سات مرتبہ بطور طواف کے اوس جگہ کو گھیر کر کھڑی رہی اور
جب اللہ جل شانہ کے حکم سے طوفان موقوف ہونے لگا وہ کشتی کوہ جودی پر جا ٹھہری اور حضرت
نوح وہان اسپر سے اوترے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ اللہ تعالی نے زمین کو کس طرح سے
بنایا فرمایا کہ ایک دانہ موتی ہے جو اللہ تعالی کی قدرت کے خوف سے پانی کی طرح پگھل
گیا تھا بعد اوسکے ہوا کو پیدا کیا اور حکم فرمایا کہ پانی پر سے جب ہوا بہنے لگی اور پانی زور سے
ہلنے لگا اوس سے کف ظاہر ہوا اور وہ کف اللہ تعالی کے حکم سے جم گیا اور اوس سے گرد پیدا
ہوئی اور بلکہ سخت ہوگئی اس سے ساتون طبق زمین کے کہ مسافت ایک دوسرے کی پانسو برس
کی راہ ہے پیدا ہوئی کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ جو ان پہاڑونکے کہ دنیا پر ہین
کہان تک ہین اور کسلیے اسکو پیدا کیا فرمایا کہ اصل انکی کوہ قاف سے ہے پس اگر کوہ قاف
نہین ہوتے تو زمین پانی پر نہین ٹھہرتی اسواسطے اللہ تعالی نے اون پہاڑونکو میخ زمین کی
بنایا ہے جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے تیسوین سیپارہ سورہ عم مین والجبال اوتادا
اور پہاڑونکو میخین کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ یہ زمین کسپر ٹھہری ہوئی ہے فرمایا
کہ ایک بیل کے سینگ پر اور اوس بیل کے چار سینگ ہین اور ہر سینگ کی سر گوشہ اور درازی
ہر سینگ کی پانسو برس کی راہ اور اوس بیل کے چار پیچ ہین اور ایک سینگ دوسرے سینگ تک
پانسو برسکی راہ ہے اور سر اوسکا پورب ہین اور دم پچھم ہین اور وہ بالکل عالم کو ایک ہی سینگ پر
ہوئے ہے اور اللہ تعالی کی قدرت سے اسپر کچھ دکھ درد نہین پہونچتا ہے کہا سچ ہے یا رسول اللہ
فرمائیے کہ وہ بیل جسکی پشت پر یہ زمین ٹھہری ہوئی ہے وہ کسپر کھڑا ہے فرمایا کہ ایک پتھر سفید پر اور وہ پتھر
سعود کے پہاڑ پر ہے اور وہ دیا اوس پہاڑ کی دوزخ سے ہے کہ اللہ تعالی نے اسکو دوزخی لوگون کے واسطے
پیدا کیا ہے اور اونچائی اس پہاڑ کی ہزار برس کی راہ ہے اے عبداللہ تم سنو اور سمجھو کہ قیامت
ہوگی اللہ تعالی کے حکم سے سب کافرونکو اس پہاڑ پر لیجا پھینکینگے اور پہاڑ اس طرح سے

جنبش کریگا کہ بالکل کفار بیہوش و بدحواس ہو کر لڑھکتے دوزخ کے درمیان گر پڑینگے کہا سچ ہی یارسول اللہ ﷺ
فرمایئے کہ اسکی آنکھ کے سامنے کیا چیز ہے فرمایا کہ ایک مچھر اور وہ مچھر اللہ کے حکم سے اسکی آنکھ
کے سامنے اوڑتا ہے اور اوسکی وجہ یہ ہے کہ ایک مرتبہ ابلیس لعین نے اس بیل کو دھوکا دیا اور
کہا کہ اے بیل مجھکو بڑا افسوس آتا ہے کہ تجھکو کسیطرح کی آسائش نہیں ملتی ہے اور ناحق تجھکو تکلیف دیا
ہے تا کہ ابد الآباد تک تو عالم کے بوجھ اوٹھاتا رہے تب بیل نے کہا اب کیا کرین اللہ تعالی کی یہی
مرضی تھی ابلیس نے کہا اے بیل تو اپنے سینگ کو سمیٹ لے ابھی یہ بوجھ گر پڑیگا اور تو زحمت بار کشی
سے نجات پائیگا بیل ڈرا کہ مبادا انجام اسکا کیا ہو فوراً اپنے سینگ کو سمیٹ لیا اللہ تعالی نے اپنی قدرت سے
اوس بوجھ کو اوسی طرح سے معلق رکھا اور ایک مچھر کو پیدا کیا کہ بیل کی ناک مین گھسکر ایسا نیش مارا
کہ بیل بہت ہی ڈرا اور اوسی وقت کھڑا ہو گیا اور مچھر باہر نکل کے اسکی آنکھ کے سامنے اوڑنے لگا
کہا سچ ہے یارسول اللہ ﷺ فرمایئے کہ کوہ مسعود کہان ہے فرمایا کہ کوہ غضبان کے ساتھ کہا اوس
پہاڑ کا نام غضبان کیون ہوا فرمایا کہ اللہ تعالی نے اپنے غضب سے اس پہاڑ کو پیدا کیا ہے تاکہ آتش سے
اس پہاڑ پر عذاب کرے کہا سچ ہے یارسول اللہ ﷺ فرمایئے کہ تعریف اوس پہاڑ کی کیا ہے فرمایا
کہ ستر ہزار میدان آگ کے اس پہاڑ پر ہین اور ہر ایک میدان پر ستر ہزار شہر ہین اور ہر شہر کی ستر ہزار کوٹھریان
اور ہر کوٹھری مین ستر ہزار گھر ہین آگ کے اور ہر گھر مین ستر ہزار حجرے اور ہر حجرے مین ستر ہزار صندوق
اور ایک ایک صندوق مین ستر ہزار سانپ زہردار ہین کہ درازی ہر سانپ کی پانسو برس کی راہ ہے اور
ہر سانپ کے سر پر ایسے ایسے ستر ہزار بچھو ہین کہ اگر ایک اونمین سے پہاڑ پر ڈنک مارے تو اوسکے
زہر کی تیزی سے پہاڑ پانی ہو کر بہ جاوے اور اگر اوس پہاڑ کی آگ رائی کے دانے کے برابر دنیا
پر پڑے تو مشرق سے مغرب تک بالکل جلکر خاک سیاہ ہو جاوے کہا سچ ہی یارسول اللہ ﷺ
فرمایئے کہ کوہ غضبان کے نیچے کیا ہے فرمایا کہ ایک سطح زمین ہے نام اوسکا ولاین ہے کہا
اوسکے نیچے کیا ہے فرمایا کہ دوسری ایک تختہ زمین ہے سفید جیسے کچی چاندی اور نام اوسکا عجیبہ
اور نہایت خوشبودار اسکی خوشبو مشک اور ریحان کی سی اور روشنی اسکی چاند کیطرح اللہ تعالی
کے حکم سے سب نیک کار اور پرہیزگار اوس زمین پر اکٹھے کئے جاوینگے کہا سچ ہے
یارسول اللہ ﷺ فرمایئے کہ جو زمین کہ غضبان کے نیچے ہے اور وہ مخصوص ہے واسطے نیک کارون کے
آپ وہان کسطرح پہونچینگے فرمایا حق تعالی اوس زمین کو روے زمین ظاہر کریگا اور اس زمین سے اوسکو بدل کریگا
جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے تیرھوین سیپارہ سورہ ابراہیم مین یوم تبدل الارض غیر الارض

والسموات وبرزوا لله الواحد القهار اوس دن کہ بدلی جاویگی زمین سوا اوس زمین کے اور بدلے جاوینگے
آسمان اور اوپر ہوینگے سب لوگ واسطے اللہ کے غالب کے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے
کہ عجیبہ کے نیچے کیا ہے فرمایا کہ اوسکے نیچے ایک دریا ہے مقام نام کہا اس دریا مین کیا ہے فرمایا کہ
ایک مچھلی ہے نام اوسکا بہلوان سر اوسکا مشرق مین اور دم مغرب مین اور بالکل جہان اسکی پیٹھ پر ہے
کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے وہ مچھلی اور وہ دریا کہان ہے فرمایا کہ خاک نمناک پر ہے
کہا خاک نمناک کہان ٹھہری ہوئی ہے فرمایا کہ حق سبحانہ تعالی نے اپنی قدرت سے دریا پر رکھا
ہے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ صفت اوس دریا کی کیا ہے فرمایا کہ اس دریا مین
ستر ہزار جزیرے ہین اور ہر جزیرے مین ستر ہزار شہر اور ہر شہر مین ستر ہزار عالم اس دنیا کے برابر اور ہر
عالم مین ستر ہزار فرشتے ہین اور وے شبانہ روز اپنی زبان شیرین سے یہی کلمہ لا الہ الا اللہ محمد
رسول اللہ پڑھا کرتے ہین کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ اس دریا کے نیچے کیا ہے
فرمایا کہ ایک ہوا ہے اور وہ دریا قدرت الہی سے اسی ہوا کے اوپر ٹھہرا ہوا ہے کہا سچ ہے یا رسول
اللہ فرمائیے کہ اس ہوا کے نیچے کیا ہے فرمایا کہ ایک پہاڑ ہے بہت ہی بڑا کہا اوس پہاڑ کے نیچے کیا ہے
فرمایا کہ ایک دریا خون اور پیپ کا کہا وہ کون لوگون کے واسطے ہے فرمایا کہ دوزخیونکے لیے جب
قیامت ہوگی ان لوگونکو پانی کے بدلے دینگے نعوذ باللہ منہا کہا اس دریا کے نیچے کیا ہے فرمایا کہ آگ کا
دریا ہے اور نام اوسکا جحیم ہے اور وہ آگ دوزخیونکی شراب ہوگی اور جب پیئنگے بالکل انتڑیان انکی
پیٹ سے باہر نکل پڑینگی اور پھر اللہ تعالی کے حکم سے انکی پیٹ مین گھس جائینگی کہا اوس دریا
آتشین کے نیچے کیا ہے فرمایا کہ نور کے پردے ہین مثل ماہتاب کے تابان کہا اون پردونکے
نیچے کیا ہے فرمایا دوسرے پردے ہین مثل خورشید کے درخشان اور وہین فرشتے رہتے ہین کہا اوسکے
نیچے کیا ہے فرمایا کہ ہوا ہے کہا اوسکے نیچے کیا ہے فرمایا کہ اوسکے نیچے ایک شہر ہے کہا اس شہر
کے نیچے کیا ہے فرمایا بزرگی اور بڑائی اور قدرت حق تعالی جل شانہ کی ہے اور کچھ اسکا ٹھور اور ٹھکانا نہین
اور اللہ تعالی جل شانہ نے اسکے نیچے کے علم سے کسیکو خبردار نہین کیا ہے اور اوسکا علم
نہ مجھکو بلکہ کسی اور دوسرے پیغمبر کو بھی نہین عنایت فرمایا لیکن اے عبد اللہ آج تک
انسان مین سے کسی شخص نے عرش سے لے تحت زمین تک کسی پیغمبر سے سوال نہین کیا ہے مگر
تمنے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ اس جہان مین بہشت کے مرغزار کون سے ہین
چار مرغزار ہین فرمایا کہ ایک مکہ دوسرا مدینہ تیسرا عدن چوتھا عین البصر کہا سچ ہے یا رسول اللہ

فرمائے کہ بہشت کے چار شہر و نمین اس دنیا مین کونسے چار شہر ہین فرمایا ایک ارم دوسرا منصوم تیسرا
تصاویہ شام مین چوتھا عنصل مدینے مین کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائے کہ چار زمین بہشت
کی زمینون سے اس جہان مین کونسی ہین فرمایا کہ ایک اندلیس ہے مغرب مین دوسرا قاف ہے افریقہ مین تیسرا
عثمان ہے عراق مین چوتھا گردان ہے خراسان مین کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائے کہ چار نہر
بہشت کی نہرون سے اس جہان مین کونسی ہین فرمایا کہ پہلی فرات دوسری نیل تیسری
جیحون چوتھی سیحون کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائے کہ دوزخ کے شہرون سے چار شہر کون ہین
فرمایا کہ قسطاط دوسرا ابطال تیسرا ادون چوتھا مداین کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائے کہ اس دنیا
مین دوزخون کی زمین سے کون چار زمین ہین فرمایا کہ ایک امان زمین شام مین دوسرا گردان
ارمینیہ مین تیسرا اسحروا دسرا ہے چوتھا غرشان کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائے کہ درازی زمین کی
کتنی ہے فرمایا کہ ایک دن کی راہ کہا کونسی دلیل سے فرمایا کہ آفتاب صبح کو پورب سے نکلتا ہے اور شام کو پچھم
ڈوبتا ہے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائے کہ کوہ قاف کے پیچھے کیا ہے فرمایا کہ ستر ہزار زمین ہین
اور ہر ایک زمین برابر ستر ہزار دنیا کے کہا اوسکے پیچھے کیا ہے فرمایا کہ ستر ہزار زمین چاندی کی جو
گرد جہان کے ہین کہا کہ اسکے پیچھے کیا ہے فرمایا کہ ستر ہزار زمین مشک کی کہا اوسکے پیچھے کیا ہے فرمایا
کہ پہاڑ لوہے کا اور وہان فرشتے اتنے کثرت سے ہین کہ اگر کوئی ایک سوئی ان پر پھینک دے
تو زمین پر نہین گرے اور ہوا وہانکی ہمیشہ معتدل یعنی بہت ہی برابر ہے نہ جاڑے کی سختی اور نہ گرمی کا
دکھ اور لنبائی چوڑائی اسکی ستر ہزار برس کی راہ ہے کہا اسکے پیچھے کیا ہے فرمایا
ستر ہزار پردے تاریکی کے کہا اسکے پیچھے کیا ہے فرمایا ستر ہزار پردے ہوا کے کہا اسکے
پیچھے کیا ہے فرمایا ایک سانپ ہے نام اوسکا ہیراہون ہے اور وہ ایسا ہے کہ یہ سب زمین
اور پہاڑ اور پردے اور دریا اور سب عالم کو کہ جسکا بیان سابق گذرا گھیرے ہوئے ہے اور دم کو
اپنی قیامت تک منہ مین لیے رہیگا کہا اسکے پیچھے کیا ہے فرمایا لا یعلمہا احد الا اللہ کہا
سچ ہے یا رسول اللہ فرمائے طول عرض کوہ قاف کا کسقدر ہے فرمایا ہزار برس کی راہ
کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائے کہ ان ساتون طبق مین کون کون ہے فرمایا کہ پہلے طبق پر
فرشتے بیشمار ہین دوسرے طبق پر درندے تیسرے طبق پر پریان چوتھے طبق پر جن پانچوین طبق
پر کوئی نہین ہے صرف وہ معمور ہے عذاب کی ہتیارون سے چھٹے طبق پر نرم نرم پتھر ہین اور
جانور ساتوین طبق پر آدمی اور یہ ساتون طبق زمین کے جدے جدے رنگ پر ہین کہا

سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ بہشت کو اللہ تعالی نے آگے پیدا کیا یا دوزخ کو فرمایا اگر دوزخ
کو آگے پیدا کرتا تو دوزخ کی زیادتی سے آسایش بہشت کی کم ہو جاتی اسواسطے بہشت کو آگے پیدا کیا
کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ بہشت کہان اور کیسا ہے اوسکے [illegible] فرمایا کہ بہشت
ساتوں آسمان پر ہے اور آٹھہ بہشت ہین اور آٹھہ دروازے اور چوڑائی ہر ایک کی پانسو برس کی راہ
ہے اور چوڑائی پانسے برس کی راہ اور اونکے ہر دروازے پر ستر ہزار فرشتے نگہبان ہین [illegible]
نہین ہے اور جنت کے درمیان ایک سرا ہے نہایت وسیع برابر آسمان اور زمین کے اور اوسکی
کوٹھریان رنگ برنگ کی بنی ہوئی ہین بعضی چاندی کی اور بعضی یاقوت سرخ کی اور بعضی زمرد کی
بعضی زبرجد کی اور بعضی جواہر سفید اور بعضی نور سے لیکن اللہ تعالے اپنے بندون کے اعمال کے [illegible]
ہر ہر کو ایک ایک کوٹھری اونکے رہنے کی جگہ عنایت فرماویگا اور ہر ایک کوٹھری برابر ستر دنیا کے
ہے اور حورین بہشت کی ایسی ہین کہ اگر اونکے ایک ناخن کے آدھے کو اس جہان کے لوگ دیکھین
بیہوش ہو جاوین اور حکم الٰہی سے فرشتے اونکے پاس آوینگے اور سلام باری تعالی کا پہونچا کر
طبق نور اور جواہر کے اونکے سر سے نثار کرینگے اور خوشخبری دینگے کہ اللہ تعالی نے اس بہشت کو
ایسی آرایش اور زیبایش کے ساتھ تمہارے ہی واسطے بنایا ہے تم سب خوش ہو اور جو چیز
تمہاری طبیعت چاہے کھاؤ اور پیؤ اور جس طرح چاہو سیر کرو پھرو چلو کہا سچ ہے یا رسول اللہ
فرمائیے کہ زمین بہشت کی کیسی ہے اور اوسکا کیا حال ہے اور اوسکی مٹی کیا ہے اور کنکریان اوسکی
کیا ہین فرمایا زمین بہشت کی کچی چاندی کی ہے اور اوسکی مٹی اور خاک مشک اور عنبر اور کافور اور
کنکریان اوسکی یاقوت سرخ اور سفید اور زمرد اور زبرجد ہین اور اوسکی زمین پر گھاس
زعفران ہے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ سب جنتی جو کھانا کھاینگے اور شراب پینگے
اونکو حاجت انسانی ہوگی یا نہین اور پہلے کس چیز کو وے کھاینگے فرمایا کہ وے حاجت انسانی
سے محض بے غرض ہو وینگے اور جب وے کھانا کھاینگے اور شراب پینگے لذت اونکو سو گنی حاصل
ہوگی تب اونکے بدن سے پسینہ نکلیگا اور وہ بہت ہی خوشبو دار مثل خوشبوی مشک و کافور
کے اور غذا اونکی اول اوس مچھلی کا جگر ہوگا کہ جسکی پیٹھ پر دنیا ہے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے
کہ بہشت مین کتنی نہرین ہین اور اونکی تعریف کیا ہے فرمایا چار نہرین کہ وے ہمیشہ جاری ہین کبھی
اونکے پانی مین کمی نہین ہوتی اور اونکے کنارے پر چوکیان ستھری مرصع جواہر سے بچھی
ہوئی ہین اگر جنت والے لوگ ایک قطرہ پانی کا اوسکے مین ستر برس پیاسے ہونگے جیسا کہ

فرمایا اللہ تعالیٰ نے چھبیسوین سیپارہ سورۂ محمد مین فِيهَا أَنْهَارٌ مِّن مَّاءٍ غَيْرِ آسِنٍ وَأَنْهَارٌ مِّن لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ وَأَنْهَارٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشَّارِبِينَ ــــ وَأَنْهَارٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى یعنی اوسکی نہرین بہتی ہین پانی سے جن بو بگڑا ہوا اور نہرین دودھ کی کہ نہین بدلا گیا ہے مزا اونکا اور نہرین بہتی شراب کی مزا دینے والی واسطے پینے والونکے اور نہرین بہتی شہد صاف کیے گئے کی کہا سچ ہے یا رسول اللہ صلعم فرمایئے کہ وسعت اور درازی اون نہرونکی کتنی بڑی ہے فرمایا کہ وسعت انکی پانسے برس کی راہ ہے اور درازی اونکی سوائے خدائے تعالیٰ کے کوئی نہین جانتا ہے اور اونہین سے انگنت چھوٹے نکلے ہین کہ ہر ہر کوٹھری اور حجرے اور باغات اور سبزہ زار مین بہشت کی جاری ہین اور جہان جنتی لوگ بیٹھینگے چوکیان ستھری ستھری جڑاؤ آپ سے آپ انکی آگے آئینگی اور اپنی زبان سے کہینگی کہ اللہ تعالیٰ نے ہمکو تمہاری آسایش و آرام و نشست کے واسطے بنایا ہے ہمپر بیٹھو اور اسیطرح پیالیان جو گرد کرسی کے آکر بولینگی کہ اے بندہ نیک کار حق تعالیٰ نے ہمکو تمہارے واسطے پیدا کیا ہے اور ہم سب تمہاری انتظاری مین تھے آپ سب کرسیون پر بیٹھو اور طبیعت آپ لوگونکی جس چیز کو چاہے کھائیے اور جب جنت والے کسی چیز کی طرف خواہش کرینگی پیالیان آپ سے آپ اللہ تعالیٰ کی قدرت سے بھر کر انکے منہ مین لگ جائینگی اور آپ سے آپ چھوٹ جائینگی تاکہ اونکو ضرورت لگانے اور چھڑانے کی نہووے کہا سچ ہے یا رسول اللہ صلعم فرمایئے کہ اون بہشتونکی نہرون سے بڑی کونسی نہر ہے فرمایا کہ کوثر ہماری خاص امت مومن کے واسطے ہے جیسا کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے تیسوین سیپارہ سورۂ کوثر مین إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ فَصَلِّ تحقیق دیا ہمنے تجھکو کوثر پس نماز پڑھ تو کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمایئے کہ آب کوثر کیسا ہے فرمایا کہ آفتاب سے زیادہ روشن اور صاف ہے اور خوشبو مین زیادہ ہے مشک اور کافور سے اور شیرینی مین زیادہ ہے سب شیرینیون سے اور چوگرد اوسکی کاسے بہت ہی صاف اور آفتاب کی روشنی سے زیادہ روشن دھرے ہوئے ہین اور کرسیان بہت ہی بڑی بڑی کہ ہر ایک کرسی اس دنیا کی وسعت سے بڑی بڑی سونے کی بچھی ہوئی ہے جسدن کہ حشر ہوگا ہول قیامت سے مخلوقات کو ایسی تشنگی غالب ہوگی کہ جتنا پانی اونکی حلق مین اوڈھالینگے پیاس نہین بجھیگی اوس وقت اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہم ساقی ہووینگے اور کوثر کے پانی سے پیالیان بھر بھر کر اپنی امتونکو پلا دینگے اور اللہ تعالیٰ سے انکی شفاعت چاہینگے اور اللہ تعالیٰ ہماری شفاعت سے اونکے گناہونکو عفو فرماویگا کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمایئے کہ جنتی لوگ کون دن اللہ تعالیٰ کے دیدار سے مشرف ہوینگے فرمایا کہ جمعے کے دن

لیکن مومن مدام جنت مین رہینگی اور کافر دوزخ مین جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ
اَهْلِ الْکِتَابِ وَالْمُشْرِکِیْنَ فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدِیْنَ فِیْهَا اَبَدًا تحقیق جو لوگ کہ کافر ہوے اہل
کتاب سے اور مشرک بیچ آگ دوزخ کے ہین ہمیشہ رہنے والے بیچ اوسکے لیکن اے عبد اللہ ہم کہ محمد رسول اللہ
ہین اپنی امت کے ساتھہ ہمیشہ جنت مین رہینگے بعد اسکے حضرت جبرئیل اللہ تعالی کی حضور سے آئینگے
اور کہینگے کہ اے محمد رسول اللہ کے اللہ تعالی نے آپکو اور آپکی امت کو مہمانی مین یاد فرمایا ہے اوس وقت
ہم دعوت کو قبول کرینگے پھر اسرافیل اور میکائیل مع براقون کے آوینگے اور اللہ تعالی نے ان
براقونکو نور سے مخلوق کیا ہے اور سر اونکے سونے کے اور اونکی آنکھین یاقوت سرخ کی اور سینہ اونکا
مانند منہ عورتونکے خوبصورت اور اونکی لگام زمرد سبز کی اور زین اسکے خالص چاندی کے پھر
اہل جنت انپر سوار ہووینگے اور ہر طرف سے قطار قطار قافلہ قافلہ ہوکر ہمارے گھر کے سامنے اکھٹے
ہووینگے اور ہم سب کے ساتھہ سوار ہوکر چلین گے اسوقت جبرئیل اور میکائیل اور اسرافیل جلو مین
ہمارے زرین پوشش اور باگین تھامے ہوئے داہنے بائین آواز بلند پکارتے ہوے چلینگے کہ آج بہشتی
اللہ تعالی کی مہمانی مین جاتے ہین اور جب میدان بہشت مین بیچ مقام محمود کے اکھٹے ہووینگے اسوقت
اللہ تعالی اپنی قدرت کے جمال سے ایک تل کو برابر جنتیونکو دکھلاویگا تب بالکل جنتی اسکے دیکھنے
کے ساتھہ ہی چالیس ہزار برس تک بیہوش رہینگے بعد اسکی حورین بہشت کی اپنے ہاتھہ اوٹھا کر
بعجز والحاح دعا مانگینگی اور بیزاری تمام کہینگی کہ خداوند الٰہا بادشاہا پروردگارا جنکے واسطے تو نے
ہم سب کو پیدا کیا اور وعدہ فرمایا تھا اور ہم سب اونکی منتظر تھے اب جو اونکو ہمارے ساتھہ ملایا اور
وے تیری زیارت کو گئے پھر نہین آئے اوسوقت اللہ جل شانہ کی درگاہ سے آواز ہوگی کہ اے
حورو اے مالکان جنت تم سب جنکی خواہش کرتے ہو وے سب کے سب ہماری قدرت کی روشنی
سے بیہوش ہو کر پڑے ہین اب تم سب آو اور اونکو اوٹھاو اسوقت اللہ جل شانہ پردہ اپنے سامنے
سے لیگا اور وے سب آئینگے اور اونکو بیہوش پڑے ہوے دیکھکر اوٹھاوینگے اور جب اونکو ہوش ہوگا
پھر تمنا اور خواہش کرینگے اور منت عرض کرینگے کہ خداوندا الٰہا بادشاہا ہم سب تیرے دیدار مبارک سے
سیر نہین ہوے کاش پھر حکم ہوتا کہ دوبارہ تیری زیارت نصیب ہوتی اسوقت اللہ تعالی اپنی
کرم ہی سے ارشاد فرمائے گا اور وے سب جیسے کو ایک بار اوسکے دیدار سے مشرف ہوونگے
کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ بہشت مین کتنے درخت ہین اور اونکی صفت کیا ہے
فرمایا کہ جڑ ان درختون کی چاندی کی ہے اور انکی ڈالیان نور کی اور ہر درخت کی ستر ہزار شاخ ہر

ڈالیان ہین اور چھوٹی ڈالیان انکی انگنت اور بیشمار ہین اور ہر ڈالی مین انگور اور انجیر اور بہی اور
بادام اور انار اور سیب اور ہر طرح کے مزیدار اور شیرین اور خوشگوار میوے بہت ہی کثرت سے پھلے ہوئے ہین
اور ڈالیان پھلون کے بوجھ سے جھکی اور جھومی ہوئی ہین جب اہل جنت کو خواہش کسی میوے کی ہوگی
ڈالیان آپ سے آپ جھک جھک کر انکے سامنے آوینگی اور بیان کرینگی کہ ہم سب تمہارے منتظر تھے ہم مین سے
جسکو جسکی خواہش ہو تناول کرین اور جب وے پھلون کو اوتار کر توڑینگے اونسے حورین باہر
نکلینگی اور وے ایسی لطیف اور پاکیزہ ہین کہ بالکل حورین بہشت کی انکے جمال کو دیکھنے سے شرمندہ
ہو جاوینگی اور اہل جنت ان میوونکے کہانے سے ایسی لذت اوٹھاوینگے کہ اوسکی تعریف بیان
نہین کر سکین گے اور جتنا کھاوینگے کمی نہین ہوگی اور ہمیشہ بھرے بھرے رہین گے اور دیر پائی
سے بھی نہ انکا مزا ایک یگانہ ذائقہ مین فرق ہوگا اور خوشبو انکی مشک اور کافور کی سی اور
نہایت نرم اور ملایم اور شیرینی شکر سے بھی زیادہ بہشتی اون میوونکو کھاوینگے اور شکر اللہ تعالی
کا بجا لاوینگے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمایئے کہ اصل درخت طوبی کی کہانسے ہے اور کیسی فرمایا
کہ اصل اوسکی عرش عظیم کے نیچے سے ہے اور اوسکی جڑ گوہر سفید اور یاقوت سرخ کی اور
ڈالیان اوسکی زمرد اور پتیان سندس کی اور ستر ہزار اسکی بڑی ڈالیان ہین اور چھوٹی
ڈالیان اوسکی بیحد وحساب اور ڈالیان اوسکی بہشت کی ہر مین اور کوٹھریون اور حجرون
اور ہاتھون اور میدانون مین پہونچی ہین او جسوقت کہ ہوا اونکی ہلاتی ہے پتیان اور ڈالیان اوسکی ہلتی
ہین اونسے ایسی شیرین سریلی آواز نکلتی ہے کہ گویا چنگ اور بانسری بجتی ہے اگر دنیا کے خوش گلو جتنے
گویے ہین اکٹھے ہو کر گاوین یا بجاوین مقدور نہین کہ اوس آواز کی برابری کرین کہا سچ ہے
یا رسول اللہ فرمایئے کہ جنت والے سووینگے یا نہین فرمایا کہ نیند واسطے آرام کے ہے تاکہ
ماندگی دن کی دوڑ دھوپ کی دفع ہووے لیکن بہشت مین نہ تو غفلت ہے اور نہ سختی سردی کی
اور نہ شدت گرمی کی اور نہ وہان کسی طرح کی بیماری ہے نہ غصہ نہ دشمنی نہ نماز پڑھنی نہ عبادت پس
ضرورت سونے کی کیا ہے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمایئے کہ بہشتیونکی صفت کیا ہے فرمایا
کہ وے بالکل جوان اور عقلمند ہوینگے اور اونکی خصلتین اچھی تندرست اور نیک اعمال ہونگی اور وے
کبھی نہین مرینگے نہ کوئی بیماری آدمیونکی طرح ہوگی اور وے نہایت خوش آواز مثل آواز داود کے
ہونگے اور عمر اونکی مانند عمر حضرت عیسی کے اٹھارہ برس کی ہوگی اور اونکی صورت مثل ہماری کہا سچ
یا رسول اللہ فرمایئے کہ صفت لباس جنتیونکی کیا ہے فرمایا کہ سندس سرخ اور خضر رنگ کے اور

طرح اسطرح کے علے خوشرنگ جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے ستائیسوین سیپارہ سورۂ رحمن مین مُتَّکِئِینَ
عَلٰی رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِیٍّ حِسَانٍ تکیے کیے ہوئے اوپر بالینون سبز کے اور بساط نفیس پر کہا
سچ ہے یارسول اللہ فرمایئے کہ ملازم بہشتیون کے ہونگے یا نہین فرمایا کہ اونکے ملازم حور و غلمان
ہین بہت ہی خوبصورت اچھے گہنے پہنے ہوے اور بالباس پاکیزہ اور وے اپنے ہاتھونمین
موتی اور یاقوت اور مونگے کے بھرے خوانچے لیے ہوئے منتظر ہین گے اور جب اپنے آقا کو
دیکھین گے اون خوانونکو اونکے سر سے صدقے کرینگے اور ہاتھ باندھے ہوئے اونکی خدمت
مین حاضر رہین گے کہا سچ ہے یارسول اللہ فرمایئے کہ وہ بارہ چشمے پانی کے کون ہین کہ بارہ گروہ
اونسے پانی پیتے ہین فرمایا کہ موسی اپنی قوم کے بارہ فرقے کے ساتھ مصر سے روانہ ہوے اور ایک
مقام پر پہونچکر خیمہ کیا اتفاقاً وہان پانی نہ تھا قوم سب مضطر ہوئی اوسوقت حضرت موسی نے عصا
اپنا پتھر پر مارا کہ وہان سے بارہ چشمے نمودہ ہوے اور بارہون فرقے نے بنی اسرائیل کے پانی پیا
جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے پہلے سیپارہ سورۂ بقرہ مین وَاِذِ اسْتَسْقٰی مُوْسٰی لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا
اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ
اور جب پانی مانگا موسی نے واسطے قوم اپنی کے پس کہا ہمنے مار تو ساتھ عصا اپنے کے پتھر کو پس
جاری ہوے اوس سے بارہ چشمے تحقیق جانا ہر آدمی نے گھاٹ اپنا کہا سچ ہے یارسول اللہ
فرمایئے کہ احوال دوزخیونکے کیا ہین فرمایا کہ اللہ تعالی نے سات دوزخ پیدا کیے ہین طول ہر ایک کا
ہزار برس کی راہ اور وسعت پانسو برس کی اور دروازے اونمین بہت ہین اور کنجیان بڑی بڑی
بھاری فولادی اونپر لگی ہوئین لیکن سب دوزخون سے ہاویہ بہت سخت اور شدت کی عذاب والی ہے
اور کم عذاب والی جہنم ہے اگر جہنم کا بھی پورب کی طرف کو دروازے سے ایک دروازہ کھول دین
تو اوسکی آگ کی گرمی سے تمام جاندارونکا مغز گھل جاوے اور چربی کیطرح پگھل کر ناک کی راہ
سے بہ جاوے نعوذ باللہ منہا حاضران مجلس اسکے سنتے ہی گھبرا کر چلا اوٹھے اور بدحواس ہوگئے جب
ہوش مین آئے عرض کرنے لگے یارسول اللہ جب کہ حال سب سے آسان ترین جہنم کا یہ ہوا ہے تو حال
اونکے جو ہاویہ مین رہینگے کہا سچ ہے یارسول اللہ فرمایئے کہ ان دوزخونمین کون سے لوگ رہینگے
فرمایا بدکار و بے نماز و بت پرست و مشرک و سود خوار و شراب خوار و زناکار و قمار باز و اغلامی
و ظالم و لوٹیرے و راہ زن یہ سب کے سب اوس آگ مین جلتے رہین گے کہا سچ ہے
یارسول اللہ فرمایئے کہ کون کون گروہ عذاب سخت مین گرفتار ہونگے اور جسم کی

آگ مین جلتے رہین گے اور کبھی انکا چھٹکارا نہین ہوگا فرمایا یہ شرک اور بت پرست کبھی نہین چھوٹین گے اور ہمیشہ
تنگی اور اندھیرے مین انکی جگہ ہوگی سوای غم اور حسرت کے نہ کبھی خوشی کی صورت دیکھین گے اور نہ راحت
کا نام سنین گے ہمیشہ عذاب کی زنجیرون سے بندھے رہین گے اور کہین گے یالیتنی کنت ترابا یعنی کاش کہ
مین خاک ہوتا کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ دوزخ ہاویہ مین بڑا سخت عذاب کیا ہے فرمایا
کہ اوس مین بڑے بڑے گہرے کوئین ہین اور وسعت ہر کوئین کی ستر ہزار برس کی راہ ہے اور اوسمین
بڑے بڑے اژدہے اور سانپ بچھو زہردار بڑی کثرت سے بھرے ہوے ہین اور وہ ایسے
زہردار اور اتنے بڑے دراز ہین کہ اگر سب سے ایک چھوٹے کو حکم ہووے تو یہ سات
طبق زمین اور آسمان اور جو کچھ اس مین ہے ایک ہی لقمے مین نگل جاوے اور اتنا زہر اون سانپ
اور بچھوونکو اللہ تعالی نے عنایت فرمایا ہے کہ اگر ایک رائی کے دانے سے کم ان دنیا مین کہیں
پڑے بالکل زمین اور جو اسمین ہے پگھل کر پانی ہو جاوے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے
کہ وہ سانپ کن لوگون کے واسطے ہین فرمایا کہ وے اونکے واسطے ہین جو پانچ وقت کی نماز
کہ حکم اللہ کا ہے نہین پڑھتے اور وہ جو اپنی خواہش سے ایک وقت کی نماز بھی ترک کی ہے
اور اسکو حلال جانتے ہین حق تعالے انکو دوزخ کے داروغہ کو جو مالک نام ہے حوالہ کریگا
اور وہ جب اونکو دیکھے گا بہت ہی غصہ سے بیڑیون اور زنجیرون اور ہتکڑیون سے اونکی گردن اور
ہاتھ پاؤنکو جکڑ کے بکریونکی طرح آگ کی چھریان اور دہکتے گرزون سے مارتے ہوے ایک دوزخ
سے دوسری دوزخ مین لیجا کر ڈال دیگا اور جب وہ چھوٹی دوزخ سے لڑھکتے لڑھکتے سب کے نیچے
کی دوزخ مین جو ہاویہ ہے پہونچین گے ہاویہ اونکو اپنی طرف کھینچ لیگا اور اونکو چاہ غضبان کی طرف
پھینک دیگی اوسوقت تانبے دروازے کے کھل جاینگے اور وہ فوج فوج بڑے سخت عذابونکے
ساتھ اوس دوزخ مین ابدالاباد تک پڑے رہین گے اور کبھی اونکا چھٹکارا نہین ہوگا وہی بڑے
زور زور سے روئین گے اور سر پٹکین گے اور غل مچا مچا کر کہین گے افسوس ہماری بیکسی پر واویلا
ہماری لاچاری پر ہیہات ہماری حال خستہ و شکستہ پر اور ہماری پیاس پر دریغا ہماری بدحالی
اور عاجزی پر وا حسرتا ہماری اس ذلت اور پژمردگی اور سوزش پر الامان ہماری پریشانی و نادانی
پر ہے ہے یہ کیا بڑی بیوقوفی تھی کہ ہمنے کیکیون دنیا مین ہمنے غفلت اور سستی کی اور اس عذاب
جہنم کا خیال نہین کیا اور نقد زندگی کو بیہودگیون مین ہار دیا افسوس کیون اوسکی فرمانبرداری
باز رہے اور توبہ نہین کی اگر اس عذاب الیم کا حال آگے ہی جانتے ایک لحظہ بھی اللہ تعالی سے

ذکر سے باز نہین رہتے اور اوسکی عبادت سے جسکا اوسنے حکم کیا تھا ایک دم بھی بیکار نہین بیٹھتی افسوس
اگر ہم اوسکی بندگی بجا لاتے توان عذابون مین گرفتار نہین ہوتے اور انمین سے جو جوان ہین کہین گدر دنیا
اپنے غرور جوانی اور مستی و زور پر واویلا اپنی سرکشی و گردن فرازی پر واحسرتا اپنی خودپسندی اور نادانی پے
ہمنے کیون اپنی مان اور اپنے باپ کی خدمت گذاری نہین کی اور بزرگونکی نصیحت نہین سنی اور اپنے کنبے اور
ہمسایے کے حق کو ادا نہین کیا کاش کہ ہم ایسا کرتے توان عذابونمین گرفتار نہین ہوتے اگر دنیا مین کوئی
رنج اور دکھ ہمکو پہنچتا تو ہمارے مان باپ اور بہن بھائی خویش اقارب دوست آشنا سب ہماری مدد
کرتے اب ہم سب سے دور ہین کوئی ہمارا پرسان حال نہین ہے کیون ہمنے دنیا مین رات دن اللہ تعالی
کی پرستش نہین کی اور حکم الٰہی کو بجا نہین لاتے اور فسق و فجور اور بدکاریون سے باز نہین رہے اور
توبہ نہین کی اگر یہ سب نہین کرتے تواس چاہ عذاب مین نہین پڑتے اور جسوقت اونکو دوزخ کے
نگہبان کھینچکر سانپ اور بچھوونکے بیچ مین ڈالدینگے اور وے اونکو ڈنک مارینگے تب وے تیزی
زہر سے کبھی مرینگے اور کبھی جئینگے اور خون پیپ انکے بدن سے بہا کریگا اور منہ سے کف مارکے
پیاس کے زبان نکالکر زور سے چلائینگے اور دوزخ کے نگہبان وہی لہو اور پیپ انکو کھلائینگے
نعوذ باللہ منہا کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمایئے کہ عورتون گنہگار پر کس طرح کا عذاب ہوگا فرمایا کہ
وے مالک کے سپرد ہونگی اور نگہبان اونکے ہاتھ پیچھے پر باندھینگے اور لوہے کی دہکتی آگ کی زنجیرون
اور بہت ہتکڑیون اور طوق سے اونکے ہاتھ پاون گردن کو جکڑ کر کھینچتے ہوئے دوزخ کی آگ کی
گھر پر لٹکاوینگے اور اونمین سے ایک گروہ کی زبان سامنے سے لٹک پڑیگی اور ہر بال کی گنتی
سے سانپ اور بچھو انکی پنڈلیمین چمٹ جائینگے اور دوسرے گروہ کی زبان پیچھے سے باہر نکل پڑیگی اور بچھو
اور گرز انکے سر پر مار کرینگے وے مارے مارے کبھی مر جائینگی اور کبھی جئینگی اور ہمیشہ اسیطرح کے عذاب
مین گرفتار رہینگی اور ایک گروہ کو کمر کے بل لٹکاوینگے اور انکے سر اور پاون کو زمین پر پٹککر سانپ اور
بچھوون سے کٹواینگے اور ایک گروہ کا پیٹ پہاڑ کے برابر اونچا ہوجائیگا اور بچھوین اوسمین چھپ لگا
کی اور ہر وقت نیش زہر دار بار کرینگی کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمایئے کہ جن عورتون پر یہ سزا
ہوگی وے کون ہین فرمایا کہ انہون نے بے حکم اپنے شوہر کے قدم باہر رکھا ہے اور وے توبہ بھی
نہ کی ہین اور جو ننگی رہین گی وے وہ ہین کہ حرام کاری سے لڑکے پیٹ مین رکھے ہین اور جنکی زبان
لٹکتی رہے گی اونہون نے اپنے شوہر کو گالیان دین ہین اور زنا اور جادو کیا ہے اور توبہ
مرگئی ہین کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمایئے کہ سوا اونکے وہ کون ہین جو عذاب کو پائینگی

اور اُس عالم میں سختی اور شدت ہوتی ہیں جنھیں سے گرفتار ہوتے ہیں فرمایا کہ ایک گروہ ہے جسنے جھوٹی کی اور جھوٹی
گواہی دی انکی سزا یہ ہے کہ فرشتے عذاب کے آگ کی چھریون سے اونکی زبان کاٹکر انکو کھلاوینگے
اور نہایت سختی اور شدت اونپر کرینگے جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے چھبیسوین سپارہ سورہ الحجرات
مین وَلَا یَغْتَبْ بَعْضُکُمْ بَعْضًا اَیُحِبُّ اَحَدُکُمْ اَنْ یَّاْکُلَ لَحْمَ اَخِیْهِ مَیْتًا یعنی غیبت کرین بعض
تمہارے بعضونکی کیا دوست رکھتا ہے کوئی تم مین سے یہ کہ کھاوے گوشت بھائی اپنے مردے کا
اور دوسرے گروہ لوگ جو لوگ کے کاٹنے والے کو دوست رکھتے ہین اور تارک توبہ ہین کہ فرشتے
ایسا اونکو مارینگے کہ انکی انتریان شکم سے باہر نکل پڑینگی اور بیجان ہوجاینگے اور پھر انکو فرشتے
زندہ کرینگے اور وے لوگ جو شراب پیتے ہین انکا سر پارے آگ کی گرزون کو پاش پاش
ہو جاینگا اور زبانین پکارینگی اور غیبت کرنیوالون اور جھوٹی گواہی دینے والون کی زبان گردن
سے باہر نکال لینگے اور سود خوار بدبختون کا یہ حال ہوگا کہ انکا شکم جھاڑ کے مانند پھول جاویگا
اور اونکے ہاتھ پاون سوکھ کر پتلے ہوجاینگے بڑے بڑے بچھو اور سانپ انکے پیٹ مین گھس
جاینگے اور ایسا انکو مارینگے کہ اگر پہاڑ پر مارے تو پہاڑ ریزہ ریزہ ہوکر اڑ جاتا اور وے
سب جو اذان کو سنکر بے سبب باعث نادانی اور سستی اور غفلت کی نماز مین حاضر نہین ہوتے
فرشتے بڑی بھاری زنجیرین ان بدبختونکے کانون مین لگاوینگے کہ بارے بوجھ کے اونکے کان
زمین پر لٹک پڑینگے اور آتشین گرزون سے مارتے رہینگے اور وے بدبخت جو بوقت جنمون سے
اپنی مان اور اپنے باپ اور استاد کو آزردہ کیا ہوگا اور بیتوبہ مرگئے ہونگے عذاب کے فرشتے
آگ کی چھریون سے انکے گوشت ریزے ریزے کرتے اوتارینگے اور سب باتین یاد دلا کر عذاب
کرتے رہینگے اور وہ شامتی بدبخت لوگ جو یتیمون اور غریبون کے مال کو زبردستی چھین لیتے ہونگے
جسوقت فرشتے انکو مقام عذاب پر حاضر کرینگے ایسی شدت کی پیاس انکو ہوگی کہ گڑگڑا کر فرشتون
سے کہینگے کہ ایک قطرہ پانی ہمکو دو تا کہ ہماری جان بچے اسوقت فرشتے اونکو آگ کے مانند گرم پانی کا
پیالہ دینگے کہ پیتے کیساتھ ہی اونکا ہونٹ گل کر باہر نکل پڑیگا اور طرح طرح کا عذاب اونپر ہوگا نعوذ باللہ
منہا اور جو لوگ کہ غسل جنابت نہین کرتے فرشتے عذاب کے اونکو پانچوین دوزخ مین ڈالدینگے اور
اونکے سر پر آگ برساینگے اور جن لوگون نے خون ناحق کیا ہے فرشتے آگ کی تلوار لیکر اونکے سر کو
بدن سے اوتار لینگے اور پھر جلا کے اونکو دوسری عذاب مین گرفتار کرینگے اور جو صاحب مال ہین اور
زکوۃ نہین دیتے فرشتے عذاب کے چاندی اور سونے کو گرم کرکے اونکے پاون سے سر تک داغ

دین گے اور جو لوگ کہ اپنے حلال کو چھوڑ کر حرام کیطرف جائین گے اور زنا مرگ توبہ نہین کرینگے وے اس
صورت سے عذاب کے مقام پر حاضر کئے جائینگے کہ ننگے پاؤن اور انکے آلہ تناسل لٹکے ہوئے زمین تک اور منی
ٹپکتی ہوئی اور فرشتے آگ کے گرزون سے مارتے ہونگے اور ہر چند وے امان مانگین گے لیکن
فرشتے نہین سنینگے اور وے جو مرد دن بھر روتے ہین اور ہاتھ منہہ پر مارتے ہین اور پیٹتے ہین وے
سیجہ کے درختون سے لٹکائے جائین گے اور وہ درخت کوہ سیاہ اور تاریک کے نزدیک
ہے اور چوگرد اسکے بالکل سیجہ کے درخت ہین اور بلندی اس پہاڑ کی ستر برس کی راہ ہے اور
باوجود اس حال کے فرشتے آگ کے گرزون سے مارینگے اور جو عورتین کہ زناکار ہین اور بے توبہ
مرگئی ہونگی فرج انکی لٹک پڑیگی اور بدبو پانی اسمین اونسے بہیگا ٹپکیگا اور انکے ناخون تیر کے پھل
کیطرح دراز ہونگے اور اونپر ایسی سختی عذاب کی ہوگی کہ اپنے منہہ پر ہاتھ مارین گی اور ناخونون سے نوچین
گی اور اوپر فرشتے آگ کے گرز مارتے رہین گے اور جن عورتونکے بسبب زنا کے حمل حرام رہ گیا ہے اور بغیر توبہ
کے مرگئی ہین اونکے حمل سے اسطرح لڑکے پیدا ہونگے کہ آدھا باہر اور آدھا بھیتر اور اونپر ایسی شدت
سے درد جننے کا ہوگا کہ بے اختیار چلائین گی اور شور کرینگی اور اوپر فرشتے عذاب کے آتشین گرز مارتے
رہین گے اور وے جو منافق ہین یعنے بظاہر مسلمان اور حقیقت مین کافر نماز پڑھتے نہ روزہ رکھتے اور
امر ونہی سے پروردگار کے نہین ڈرتے اور عالمونکے کہنے پر نہین چلتے اور کافرون کیطرح دلمین
کینہ اور دشمنی رکھتے ہین انکی جگہ سب سے نیچے کی دوزخ مین ہوگی انکے سر پر ہمیشہ اوپر والی جگہ دوزخ کی
پیپ اور لوہو ٹپک کر گرینگے اور مارے بدبو کے انکے مغز گھل کر نتھنون سے باہر نکلین گے اور فرشتے
عذاب کے انواع اقسام طرح کے عذابون مین گرفتار کرینگے اور مارے عذاب کے شور اور غل مچائین گے
اور سورون اور کتون کی طرح چلائین گے اور مارے پیاس کے انکی زبان باہر نکل پڑیگی اور عذاب کے فرشتے سب
اور ہوادون جو طبقونکے انکو کھلائین گے اور وے سختی عذاب سے چلائین گے اور کہین گے واحسرتا وا ندامتا
وا فضیحتا ان باتون کو دنیا مین ہم نہین سمجھے اب ایسی شدت کی بلا اور سخت عذاب مین گرفتار ہوے
اے فرشتے خدا کے واسطے ہم سب پر رحم کرو اور ایک قطرہ پانی ہمکو دو کہ ہماری جان بچے اور
پیاس بجھے اسوقت ایک ٹکڑا سیاہ بادل کا انکے سر پر گھٹا کیطرح چھا جاویگا اور کوندنے لگیگا
اور بجلی کی آواز بھی بڑے زور شور سے ہوگی اور بجلی کڑکے گی اور اندھیری اوس بادل سے
ایسی گھٹا گھور ہوگی کہ ایک دوسرے کو سجھائی نہین پڑے گا اور نرم نرم ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا اوس
بادل سے بہنے لگے گی اوسوقت منافق اور جہنمی سمجھین گے اور کہین گے کہ اس ابر سے پانی برسے گا اور

ہم سب اپنی پیاس کی آگ کو اس پانی سے بجھائینگے اور خوب جی بھر کے پئینگے الغرض اپنی سمجھ کو کھیلا کر
اونکے منتظر اونکے پینے کے ہونگے لیکن اللہ جل شانہٗ کے فرمان سے وہ بادل انگارے آگ سے
دھکے ہوے اوسی طرح پانی کی جگہ مین اس کثرت سے برسائیگا کہ کل منافق اور جہنمی اوسمین دب
جائینگے اور جل بھن کر راکھ کیطرح ہو جائینگے اور پھر اللہ تعالی کے حکم سے فرشتے اونکو جلائینگے اور پھر
ایسی عذاب سے مارینگے اور ہمیشہ وے اسیطرح کے عذاب مین گرفتار رہینگے جیسا کہ فرمایا
اللہ تعالی نے پانچوین سیپارہ سورہ نساء مین اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ فِی الدَّرْکِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ
تحقیق منافق بیچ دوزخ نیچے کے ہین آگ سے دوسرے گروہ دوزخیون کے یہ ہین کہ وے بھی
اسیطرح شدت کے عذاب سے شور کرینگے اور کہینگے کہ افسوس ہے ہماری لاچاری پر اور پشیمانی
ہے ہماری فضیحت پر کہ نگہبان دوزخ کے رشوت نہین لیتے ہین اور حال لاچاری پر ہمارے
رحم نہین کرتے کاش کہ وے رشوت لیتے تو ہماری جان بچتی اور وے اتنا غل اور شور مچائینگے
کہ چلاتے چلاتے سست ہو کر پڑ رہینگے اور پھر اسقدر شور مچائینگے کہ ہاے آج وہ دن ہے
کہ مان اور باپ اپنے بیٹا بیٹی سے بیزار ہین اور جورو اپنے شوہر سے اور بھائی اپنے بھائی سے
بھاگے پھرتے ہین اب ہم سب شیطان کے بہکانے سے دوزخ مین پڑے اور سانپ اور بچھو اور سب
کھاتے ہین اور کوئی ہمارے دکھ درد سے آگاہ نہین ہوتا ہے جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے تیسوین
سیپارہ سورہ عبس مین یَوْمَ یَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِیْهِ وَاُمِّهٖ وَاَبِیْهِ وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِیْهِ اوس دن
بھاگے گا آدمی بھائی اپنے سے اور مان اپنی سے اور باپ اپنے سے اور جورو اپنی سے اور بیٹے اپنے سے اوس وقت
عذاب کے کہینگے کہ اے گنہگار بدکار دوزخیو اب تمہارا یار اور مددگار شیطان کہان ہے کہ جسنے دنیا مین
تمکو بہکایا اور تم سب نے اوسکی تابعداری کی آج وہ کیون تمہاری رفاقت سے دور ہے جیسا کہ فرمایا
اللہ تعالی نے اٹھائیسوین سیپارہ سورہ حشر مین کَمَثَلِ الشَّیْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اکْفُرْ
فَلَمَّا کَفَرَ قَالَ اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّنْکَ اِنِّیْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ مانند شیطان کے ہے
جسوقت کہ کہا اوسنے آدمی کو کفر کر پس جب کفر کیا کہا تحقیق مین بیزار ہون تجھسے تحقیق مین ڈرتا ہون
اللہ پروردگار عالمون کے سے فَکَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِی النَّارِ خَالِدَیْنِ فِیْهَا وَذٰلِکَ
جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِیْنَ پس ہوا آخر ان دونو کا یہ کہ وہ دونون بیچ آگ کے ہین ہمیشہ رہنے والے
بیچ اوسکے اور یہی بدلا ہے یعنے سزا ظالمون کی ہے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ دوزخی
ابلیس لعین کو دیکھینگے یا نہین اور جب دیکھینگے اوسوقت کیا کہینگے فرمایا کہ دوزخی سختی سے عذاب کے

شور اور فریاد کرینگے اور اپنی کی ہوئی بدکاریون سے پشیمان ہووینگے اور شیطان بدبخت کو لعنت اور
نفرین کرینگے اوسوقت حق تعالی پردے کو اونکی انکھ کے اوٹھا دیگا کہ وے شیطان کو دیکھین گے
اور غل مچاوینگے کہ اے بدبخت لعین تیری ہدایت سے ہم سب کے سب دنیا مین کام کاج کرتے تھے اور اب
عذاب دوزخ مین گرفتار ہین ہم سب پس بعد ازان اوسوقت وہ ملعون آگ کے ایک منبر پر کہ جسکی بلندی
سات سو برس کی راہ ہے کھڑے ہو کر دوزخیونکو آواز شور سے پکاریگا کہ اے دوزخیو تم سب جانو اور سمجھو
کہ خدا ہی تعالی نے تم سبکی ہدایت کے واسطے پیغمبر اور کتاب ارسال فرمایا تھا اور اونکی معرفت سے بہشت
اور دوزخ کی کرامت اور اوسکی خبر بہت ہی تاکید سے سنادی تھی اور ہمارے مکر اور فریب سے تم سبکو ہشیار
کر دیا تھا اور پیغمبرون نے بھی تم سب سے کہا اور سمجھایا کہ جو عمل نیک کریگا اللہ تعالی کے دیدار سے
مشرف ہوگا اور اوسکی جگہ بہشت ہوگی اور جو شخص کہ بدی اور بدکاری کریگا اللہ تعالی کو دیدار سے
محروم رہیگا اور جگہ اوسکی دوزخ ہوگی سختی اور عذاب مین جہنم کے ابد الآباد تک رہیگا پس ہم کہ تمہارے
دشمن تھے اور دشمنی کی راہ سے تمکو بہکایا اور بھٹکایا اور اسپر تم فریفتہ ہے اور امر و نہی کو اپنی بادشاہ
حقیقی کے بجا نہین لائے اور پیغمبرونکے کہنے اور سمجھانے کو حق اور درست نہین جانا اب اوسکی
بدلے تم اس عذاب مین گرفتار ہوئے ہمکو کیون ملامت کرتے ہو بلکہ ہم بھی تمہارے سبب سے
دوزخ مین ہین یہ کہکر منبر سے اوتریگا جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے تیرہوین سیپارہ سورہ ابراہیم مین
وَقَالَ الشَّيْطَانُ لَمَّا قُضِيَ الْأَمْرُ إِنَّ اللَّهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُكُمْ فَأَخْلَفْتُكُمْ
وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِنْ سُلْطَانٍ إِلَّا أَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِي فَلَا تَلُومُونِي وَلُومُوا أَنْفُسَكُمْ
مَا أَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَا أَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ اور کہیگا شیطان جب فیصل کیا گیا کام تحقیق اللہ نے وعدہ
دیا تھا تمکو وعدہ سچا اور وعدہ دیا تھا مین نے تمکو پس خلاف کیا تھا مین نے تم سے اور نہ تھا واسطے میرے
اوپر تمہارے کچھ زور مگر یہ کہ پکارا تھا مینے تمکو پس قبول کر لیا تمنے واسطے میرے پس نہ ملامت
کرو مجھکو اور ملامت کرو اپنے تئین نہین ہون فریاد کو پہنچنے والا تمہارا اور نہ تم فریاد کو پہنچنے والے
ہو میرے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ قیامت کی کتنی نشانیان اور کیسی ہین فرمایا کہ
چالیس نشانیان ہین پہلی نشانی یہ ہے کہ بہت سے عالم بے عمل ہونگے دوسری عورتین انکے گھر مین
نہین ٹھہرینگی تیسری شراب خواری علانیہ مروج ہوگی چوتھی کثرت سے لواطت ظاہر ہوگی پانچوین
لوگ جھوٹونکو دوست جانینگے اور سچونکو دشمن چھٹی جھوٹ بولنے سے خوف نہین کرینگے
ساتوین عورت اور مرد کو شرم اور حیا بالکل نہین رہیگی آٹھوین لڑکے بے ادب ہونگے

نوین لڑکے مان اور باپ کی عزت اور حرمت نہین کرینگے دسوین مان اور باپ بھی لڑکونکی محبت نہین
رکھین گے گیارہوین شاگرد اپنے استاد کی خدمت گذاری مین کمی کرین گے بارہوین جوان بوڑھونکی
عزت نہین کرینگے تیرہوین لڑکے بزرگونکی صحبت سے دور بھاگین گے چودھوین قرآن شریف کے
قاریونکو حقیر اور بے قدر سمجھین گے پندرھوین اپنے متعلقین پر خیال کم رکھین گے سولھوین فقیر اور محتاجون پر رحم
نہین کرینگے سترھوین خدا اور اوسکے رسول کے کلام کو دل سے نہین سنینگے اٹھارھوین حدیث
شریف کو معتبر نہین جانین گے اونیسوین تلاوت قرآن مین سستی کرینگے بیسوین گوتے اور بھانڈ
بھگتیے کو دوست اور عزیز بدل جانین گے اکیسوین شاعرون پر مہربانی کرینگے اور انعام دینگے بائیسوین
کفر کی طرف خواہش کرینگے تیئیسوین امانت مین خیانت کرینگے چوبیسوین رحم لوگونکے دل سے اوٹھ جائیگا
پچیسوین ناحق خونریزی پر لوگ کمر باندھین گے چھبیسوین گرمی اور جاڑے کی ہوا بدل جائیگی ستائیسوین پانی
بے موسم برسیگا اٹھائیسوین کسیطرح کی نیکی لوگون سے ظاہر نہین ہوگی اونتیسوین برکت دنیا مین
باقی نہین رہیگی تیسوین مسجدین محتاجون اور مفلسونکی بیٹھنے کی جگہ ہونگی اور اوس مین
بدکاریان ہونگی اکتیسوین ماتمی لوگ ہر وقت نوحہ اور زاری کرینگے بتیسوین دین کی باتونکو سننے سے
لوگ بھاگتے پھرینگے تینتیسوین فتنہ اور فساد کی باتین کرینگے چونتیسوین تھوڑی چیز دینے کے واسطے دشمنی
اور عداوت آپس مین پیدا کرینگے پینتیسوین فسق اور فجور کو دوست جانین گے چھتیسوین حرام چیزون
پر خواہش کرینگے سینتیسوین لالچی بکثرت دنیا پر پھیلین گے اڑتیسوین خواہش نیکی اور نیکوکاری
کی لوگون مین نہین رہیگی اونتالیسوین حق گوئی سچ گوئی بالکل ترک کرینگے چالیسوین جھوٹی گواہیان
بہت دینگے اے عبد اللہ جسوقت کہ یہ نشانیان ظاہر ہونگی تھوڑے ہی دن کے بعد دجال علیہ اللعن جمعے
کے دن ایک اونچے پہاڑ پر ظاہر ہوکر باواز بلند پکاریگا اوسوقت بالکل گوئیے اور شاعر اور طبلے بجانیوالے
اور بانسری والے اور نقارچی اور سارنگیے اور ناچنے گانے والے اوسکے پاس اکٹھے ہوئین گے اوسوقت
وہ کم بخت پہاڑ سے اوتریگا اور ایک گدہا اپنے ساتھ لائیگا کہ اوسکی پیٹھ کی چوڑائی بارہ میل کی ہے
اور اوسکی درازی بھی اتنی ہی ہے کہ اگر دریا کی تہ مین جاوے تو اوسکی پنڈلی نہ بھیگے بایان پاون اوسکا
سفید ہوگا اور اوسکی پیشانی پر یہ لکھا ہوگا کہ وھو کافر باللہ العظیم اور سب بت پرست اور کافر اور
یہودی اور آتش پرست اوس بدبخت علیہ اللعن کو خدا کہینگے اور وہ کم بخت گدہے پر سوار ہوگا اور اوسکے
ہمراہ دو پہاڑ بڑے اونچے ہین ایک داہنی طرف اور دوسرا بائین طرف داہنی طرف کے پہاڑ کو جواہر اور
موتیون سے جڑاؤ کریگا اور اوسمین گھر اور کوٹھڑیونکو ریشمی اور زردوزی کپڑون سے آراستہ کریگا اور رکھیگا

کہ یہی بہشت ہے اور بائین طرف کی پہاڑ مین سانپ اور بچھو جمع کر رکھیگا اور اوس پہاڑ پر آگ جلا دیگا اور
کہیگا کہ یہی دوزخ ہے اور بہشت ہے اور ادیگا کہ جو لوگ ہمارا حکم بجا لائین گے اونکو بہشت مین رکھین گے
اور جو کہ ہماری تابعداری مین غفلت کرینگے اونکو دوزخ مین ڈالدینگے پس بہت سے لوگ ایمان کھوکر تو ہمارا
خدا ہے جہان تیری مرضی ہو وہان ہمکو رکھ لیوین ہماری مان اور باپ اور لڑکونکو دکھا دے تو اوسوقت
دجال کمبخت دیوونکی طرف منہ کریکے کہیگا کہ تم اونکے مان اور باپ اور بہو اور لڑکونکی صورت بنکر ظاہر ہو
جب وے اونہین صورتون پر ظاہر ہونگے تب وہ لوگ یقین کرینگے کہ وہ کمبخت خدا ہے آخر اوسکی تابعداری
اختیار کرینگے جہان وہ کمبخت جاویگا وہ بھی جاوینگے مگر اسیطرح سے وہ کمبخت جمیع تمام عالم کو پامال
کریگا لیکن مدینہ منورہ اور مکہ معظمہ اور طور سینین اور بیت المقدس کو پہنچنے والا کہ عنایت الہی سے ہماری
ہی امت باقی اور زندہ رہیگی سب اکٹھے ہوینگے اور اپنے سر کو پیٹ کر الحاح وزاری اور گریہ و بکا کر
ساتھ ہاتھ اوٹھا کر اللہ جلشانہ کی درگاہ مین دعا اور ثنا مانگا چاہینگے اور رو رو کر ساتھ عاجزی کے پکار کر
کہینگے خداوندا ملکا بادشاہا ہم سبکو اپنی عنایت سے کمبخت دجال لعین کے غضب اور مکر و فریب سے بچا اور
ایمان سے سلامت رکھ اوسوقت اون لوگونکی دعا جناب باری مین مقبول ہوگی اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام حکم
باری سے اسمان کے اوپر سے زمین پر نزول فرماوینگے جب دجال مردود معلوم کریگا کہ حضرت عیسیٰ نے
نزول فرمایا ہے ارادہ بھاگنے کا کریگا اوسوقت زمین اللہ تعالیٰ کے حکم سے اوس مردود کی پاؤن کو بہت ہی
مضبوطی سے پکڑ لیگی تب وہ کافر روسیاہ لاچار ہو کے کھڑا رہیگا اب اوسکو حضرت عیسیٰ اوس کے
چکھ چین کی اور ایک لکڑی ایسی کافر مردود جہنمی کے سر ناپاک پر مارینگے کہ فوراً اوسکا اصل جہنم میں جاویگا
بعد اوسکے حضرت امام مہدی صاحب زمان ساتھ دولت و اقبال کے خروج فرماوینگے اور بالکل امت
ہماری اونکی صحبت مین کتنی ہوگی اور عرض کرینگی کہ الحمدللہ دیدار مبارک سے حضرت صاحب زمان کے ہم
سب کے سب مشرف ہوئے تب حضرت نے ... اور ہماری امت بالکل حضرت صاحب زمان کے پیچھے نماز ادا کریگی
پھر دین اسلام پھیلاویگا اور تمام کافر ہمیشہ ہمیشہ کو جہنم کو جاوینگے اور ایک مدت تک حضرت بادشاہی کرینگے بعد اوسکے
یزید منافق اوٹھینگے اور امام کو شہید کرینگے اوسوقت بالکل خلائق خاک اپنی سر پر اوڑائینگے اور شور فریاد
کرینگے اور واویلا و حسرتا کر کے لاش مبارک حضرت امام کی شاہ گنج مرقد مین پوشیدہ کرینگے پھر بعد
تین دن کے قوم یاجوج ماجوج کی خروج کریگی اور تمام جہان کے حوض اور نہر اور دریا بالکل پانی
پیکر سکھا دینگے اور کسی جگہ ایک قطرہ پانی کا بھی باقی نہین رہیگا ساری زمین بہت خشکی ہوجاویگی اور
حساب مین چار سو برس ہو وینگے اور بالکل دنیا کی بادشاہت پر غالب ہوجاوینگے لیکن بعد چار برس تمام

یعنی مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ اور بیت المقدس ور طور سینین باقی رہین گے بعد اوسکے وے ارادہ کرینگے کہ آسمان کو
بھی لیلیوین اور اوس ارادے سے آسمان کیطرف تیر باران کرینگے اللہ تعالی فرشتونکو حکم دیگا
کہ اونکے تیرونکو خون آلود کر کے اولٹا پھیر دین جب وے اپنے تیرونکو خون آلود دیکھینگے خوش ہونگے
اور کہینگے کہ ہمارے تیر فرشتون پر بھی کارگر ہوئے آج ملک ہم لوگونکا ہے اوسوقت ہماری امت
جب اونکو ایسی گمراہی پر دیکھیگی سب اکٹھی ہوگی اور اپنے سر کو برہنہ کریگی اور ہاتھ واسطے دعا کے
اوٹھائیگی اور فریاد کریگی کہ خداوند الملک بادشاہا ہم سبکو اونکے ہاتھ سے نجات دے اور اپنی خداوندی ہم بچالے
اوسوقت دعا اونکی قبول ہوگی اور آسمان سے ایک ابر اوازہو وا ہوگا اور اونکے سر پر برسیگا کہ
اوس میں سبکے سب مرجائینگے اوسکے سات دن بعد دابۃ الارض زمین پر پیدا ہوگا اور حضرت موسیٰ کا عصا
اوسکے داہنی ہاتھ میں اور انگشتری حضرت سلیمان کی اوسکے بائین ہاتھ مین رہیگی اور وہ تین دن کے
عرصے مین کل عالم کو گھیر لیگا اوسکے بعد مکہ معظمہ کیطرف منھ کریگا تب حکم خدا تعالی کا ہوگا کہ اے
اسرافیل صور کو پھونک جسوقت خلق اللہ آواز صور کی سنیگی سب کے سب مرجائینگے اور دوسری
دفعہ کے پھونکنے سے ایک ہوا پیدا ہوگی کہ پہاڑ مثل روئی دھنی ہوئی کے پاش پاش ہوجائینگے جیسا
کہ فرمایا ہے اللہ تعالی نے تیسوین سیپارہ سورۃ القارعہ مین وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ
اور ہوجائینگے پہاڑ مانند پشم دھنی ہوئی کے اور زمین پر کوئی چرند کوئی آدمی باقی نہ رہیگا بعد اوسکے
عزرائیل کو حکم ہوگا کہ بیت المقدس کے پتھر پر کھڑا ہووے اوسوقت آواز آویگی کہ اے ملک الموت
اپنے داہنے ہاتھ کو عرش پر اور بائین ہاتھ کو تحت الثری کے نیچے رکھ اور عزرائیل ایسا ہی کرینگے تب پھر
آواز آویگی کہ اے اسرافیل پھر صور کو پھونک اسرافیل صور کو پھونکینگے کہ عرش سے تحت الثری تک سب
جاندار مرجائینگے جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے بیسوین سیپارہ سورۂ نمل مین وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَفَزِعَ مَنْ فِي
السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللّٰهُ وَكُلٌّ أَتَوْهُ دَاخِرِينَ اور جس دن کہ پھونکا جاویگا
بیچ صور کے پس ڈر جاویگا جو کوئی کہ بیچ آسمانونکے ہے اور جو کوئی بیچ زمین کے ہے مگر
جسکو کہ چاہا اللہ نے اور سب آوینگے آگے اوسکے ذلیل پس آواز آویگی کہ اے عزرائیل
بندون میرے سے کوئی شخص بھی جیتا ہے یا نہین ملک الموت جواب دیگا کہ خداوندا
بادشاہا سوائے چار فرشتون کے کوئی جیتا نہین ہے پس حکم ہوویگا کہ جبرئیل
و میکائیل اور اسرافیل کی جان نکال اوسوقت ملک الموت اللہ تعالی کے حکم سے اونکی
روح کو قبض کریگا پھر حکم ہوگا کہ اے عزرائیل اب کوئی میرے بندون سے باقی ہے یا نہین

عزرائیل عرض کریگا یا حی الذی لا ینام و لا یموت اے خدا تو بہتر جانتا ہے کہ سوای تجھ پاک ذات کے
اور کوئی نہین ہے تب حکم ہوگا کہ اے عزرائیل تو نے اول سے آخر تک کل عالم کی جان قبض کی ہے
اور کسی پر رحم نہین لایا اب ہم تجھکو اپنی عزت سے موت کا شربت پلاتے ہین اور سختی جان کندنی کی
چکھاتے ہین جسطرح سے اور بندون پر سختی ظاہر ہوئی ہے تجھکو بھی معلوم ہوویگا اور دیکھیگا تو آپ سے آپ اپنی
جان کو باہر نکال عزرائیل اپنے بائین ہاتھ کو ڈالیگا اور جان کندنی کی سختی سے ایسا نعرہ ماریگا کہ اگر تو خلقت
خلق آسمان اور زمین کی بالکل جیتی رہتی تو سبکی سب مرجاتی ایسا اوسکے فریاد کریگا اور کہیگا خداوندا الہی بادشاہا
اگر مین پہلے سے جان کندنی کی سختی کو جانتا تو کبھی یہ خدمت قبول نہین کرتا پھر آواز آویگی کہ جان اپنی دے
تب وہ ہیبت الہی سے اپنی جان بہت سختی اور مشکلوں کے ساتھ باہر نکالیگا اوسوقت سوای ذات
پاک کے جو زمین اور آسمان کا پیدا کرنیوالا ہے کوئی باقی نہین رہیگا کہا پیچھے یا رسول اللہ فرمایئے
کہ اللہ تعالی آسمان اور زمین کو کسطرح سے لپیٹیگا فرمایا کہ جسطرح آدمی خط کو لپیٹتے ہین جیسا کہ فرمایا
اللہ تعالی نے سترھوین سیپارہ سورہ انبیا مین يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ جسدن لپیٹ
لپیٹ لیوینگے ہم آسمان کو جیسا لپیٹتے ہین طومار خطونکو کہا پیچھے یا رسول اللہ فرمایئے کہ
جب یہ حالت گذر جائیگی پھر کیا صورت ہوگی فرمایا کہ جب کہ اللہ تعالی کل عالم کو معدوم اور نیست
دیکھیگا فرماویگا کہان ہین وہ بادشاہ کہ جو بڑے گردنکش اور مغرور تھے اور کیا ہوئے وہ ظالم کہ غریبون
پر ظلم اور ستم کرتے تھے اور کہان گئے وہ حاکم کہ جو انصاف حق اور عدالت ٹھیک نہین کرتے تھے
اور کہان گئے وہ عالم کہ جو اپنے علم پر عمل نہین کرتے تھے اور کیا ہوئے وہ دولتمند بخیل اور بدکار اور سرکش کہ
دعوی خدائی کے کرتے تھے اور کہتے تھے کہ ساتون آسمان اور زمین ہمارے ملک ہین آج کون ہے بادشاہ
عالم کا جب کسی اور کہین سے جواب نہین آویگا تب خود ہی اللہ تعالی آپ سے آپ فرماویگا جیسا کہ
فرمایا چوبیسوین سیپارہ سورہ مومن مین لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ اللہ اکیلے غالب ہی کی بادشاہی ہوگی
کی اور آج کی عرش سے تحت الثری تک کہا پیچھے یا رسول اللہ فرمایئے کہ جب یہ کل خلقت
مرجائیگی پھر بعد نیست و نابود کے کیونکر جیئین گے فرمایا کہ اول اللہ تعالی اسرافیل کی جان بخشی کریگا
تاکہ وہ پھر صور پھونکے کیونکہ حکمت اللہ تعالی یہی ہے کہ جسوقت اسرافیل جو مالک صور پھونکنے کا ہے
صور کو پھونکیگا تمام خلقت زندہ ہوجاویگی کہا پیچھے یا رسول اللہ فرمایئے کہ یہ زمین
اور آسمان بالکل نہین رہینگی پھر کسطرح ہونگے فرمایا کہ حکم الہی سے ایسا پانی زور سے برسیگا کہ بلندی
اور پستی زمین کی باقی نہین رہیگی جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے سولھوین سیپارہ سورہ طہ مین

فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا لَّا تَرَىٰ فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا یعنی چھوڑ دیگا اوس زمین کو میدان
صاف نہ دیکھیگا تو بیچ اوسکے کجی اور نہ اونچان یعنی سب عالم جہان ایسا ہموار ہو جاویگا کہ اگر رات
زمین مین ایک انڈا مرغ کا رکھین تو مشرق سے مغرب تک سب لوگ اوسکو دیکھین اوسوقت اللہ تعالیٰ
اپنی قدرت کاملہ سے چارون فرشتے مقرب کو پھر زندہ کریگا اور پانی کو حکم فرمائیگا کہ ایک نقطے کی صورت
سے رات اور دن برسا کرے اوسکے بعد حکم ہوگا کہ اے فرشتے بہشت سے تاج اور حلہ اور کمربند
اور براق لے آؤ اور محمد کی قبر پر جو دوست اور حبیب ہمارا ہے لیجاؤ جب وے چارون فرشتے
اوترینگے زمین کو ہموار دیکھینگے اور کوئی نشانی مکہ اور مدینہ اور بیت المقدس کی نہین معلوم کر سکینگے
بعد اوسکے کہینگے کہ خداوندا ملکا بادشاہا ہم سب تربت سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی نشانی نہین پاتے
ہین فرمان آویگا کہ تم سب پکارو کہ یا شفیع المذنبین قم باذن اللہ جسوقت فرشتے یہ آواز دینگے حق تعالیٰ
اپنی قدرت سے ہمکو زندہ کریگا اور ہم قبر مین سے اوٹھینگے بعد اوسکے وہ چارون فرشتے ہمارے پاس
آوینگے اور حلہ بہشت کا پہناوینگے اور تاج ہمارے سر پر رکھینگے اور کمربند ہماری کمر پر باندھینگے اور
براق ہمارے سامنے لاوینگے اوسوقت ہم کہینگے کہ اے اخی جبرئیل حق تعالیٰ نے ہماری امتونکے حق
مین کیا فرمایا اور کیا کیا جبرئیل ہمکو خوشخبری دیگا اور براق پر سوار ہوکے میدان حشر مین حاضر کرینگے اوسوقت
فرمان آویگا کہ فوراً اسوقت ہیبت نقارے کو بجاویگا اور پکاریگا الصلوٰۃ یوم القیامۃ جسوقت یہ آواز صور
کی فرش خاک پر قبر کے سونے والے کے کانمین پہنچیگی بالکل خلقت گھاس کیطرح اوگے گی اور
قبر سے نکلیگی جیسا کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے اونتیسوین سیپارہ سورہ قلم مین يَوْمَ يُكْشَفُ
عَن سَاقٍ وَيُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ جسدن کہ کھولا جاویگا پنڈلی سے اور بلائے جاینگے طرف سجدے کے
اوسوقت حکم سے مالک زمین اور آسمان کے بہشت اور دوزخ کو موجود کرینگے اور پل صراط کو کھڑی کرینگے
اور اعمال کی ترازو کو کانٹے پر دہرینگے خلق اولین اور آخرین کیا جن اور کیا انسان اور کیا فرشتے
قطار قطار اور گروہ گروہ کھڑے کرینگے اور فوج فوج اکٹھی ہووینگے جیسا کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے تیسوین
سیپارہ سورہ عم مین يَوْمَ يُنفَخُ فِي الصُّورِ فَتَأْتُونَ أَفْوَاجًا جسدن کہ پھونکا جاویگا بیچ صور کے پس
آؤگے تم فوج فوج کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمایئے کہ اسرافیل صور مین کیا پھونکیگا فرمایا یہ
آواز ہوگی کہ اے رگین ٹوٹی ہوئین اور اے بال جھڑے ہوئے اور اے ہڈیان سڑی ہوئین اور
اے گوشت سڑے ہوئے اور اے آدمی کے بدن جو نیست کیے گئے سب کوئی خاک کے نیچے سے
اوٹھو آج روز رحمت کا ہے سب اکٹھے ہو اور ایک ساتھ چلو اوسوقت اللہ تعالیٰ کی قدرت سے

سب جان لوگونکے کالبد مین نزول کرینگی اور سب لوگ اکٹھے ایکبارگی اوٹھینگے اور متحیر ہوجاوینگے حق تعالی
اوس روز سب مردونکے اعضا سے گواہی دلواویگا اور جو وے دنیا مین کیے ہین وہ سب کہینگے بعد اونکے
اللہ تعالی انبیا اور اولیا پر مہربانی کرکے بہشت مین جگہ عنایت فرمائیگا اور ظالم اور گردن کش اور منافق
اور بت پرست اور گنہگارونکو عذاب کرکے آتش دوزخ مین جلاویگا کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمایئے
کہ دنیا پھر ہوگی یا نہین اور لوگ پھر مرینگے یا نہین فرمایا کہ اللہ تعالی اوس دنیا کو ایسا نہین پیدا کریگا اوس
کوئی نہین مریگا بلکہ فرشتے موت کو کہ ایک بکری کی صورت ہے اور سر اوسکا سیاہ بہشت اور دوزخ کے
درمیان لاکر کھڑا رکھینگے اور کہینگے کہ اے بہشتی اور اے دوزخی تم سب دریافت کرو اور سمجھو کہ یہی موت ہے
اسی کو اوس زمانے مین تم سب پر مسلط کیا گیا تھا اب اسکو حکم سے باری تعالی کے ذبح کرتے
ہین کہ بعد اوسکے کسیکو موت نہین ہوویگی جسوقت کہ بہشتی لوگ یہ سنینگے خوش ہووینگے اور دوزخی
تنگدل اور غمگین ہوکر کہینگے ہیہات ہیہات ہم سب عذاب دوزخ ہی مین رہینگے ابدالآباد تک بعد اوسکے
اللہ تعالی پردے کو اوس گروہ کے سامنے سے اوٹھا لیگا تاکہ خوف موت کا اونکے دل
سے دور ہوجاوے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمایئے کہ وہ کون سی چیز ہے جسکی جان نہین
ہے اور دم پھینکتا ہے فرمایا کہ صبح صادق ہے جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے سیپارۂ عم سورۃ التکویر
مین وَاللَّیۡلِ اِذَا عَسۡعَسَ وَالصُّبۡحِ اِذَا تَنَفَّسَ اور رات جب چلنے لگے اور صبح جب دم لیوے
کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمایئے کہ وہ چیز کونسی چیز ہے جو کچھ نہین ہے فرمایا کہ دنیا ہے کہ کچھ نہین
رہیگی کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمایئے کہ وہ کیا ہے وہ جو کم نہین ہوتا ہے فرمایا کہ وہ بہشت
ہے کہ ہمیشہ نعمتین اور حور و غلمان اور بہشتیون سے قائم رہیگا اور کم نہین ہوگا کہا سچ ہے
یا رسول اللہ فرمایئے کہ لڑکے کافرونکے بہشت مین رہین گے یا دوزخ مین فرمایا حق تعالے
اونسے پوچھے گا کہ اے لڑکے تمہارے ماں اور تمہارے باپ نے ہماری نافرمانی کی اسواسطے اونکو
دوزخ مین بھیجا اب تم کیا مانگتے ہو وہ لوگ عرض کرینگے اَلٰہُنَا وَخَالِقُنَا وَرَازِقُنَا یا اللہ تعالے
تو ہمارا معبود ہے اور تو نے ہم سب کو پیدا کیا اور روزی عنایت فرمائی اور ہم سب راضی ہین تیری
ہی مرضی پر اوسوقت حکم ہوگا کہ اگر تم راضی ہمارے حکم پر ہو تو اس آگ کے درمیان کود پڑو اوسوقت
جو لڑکے کہ اونمین چھوٹے اور نیک بخت ہوینگے بے تحاشی اور بے خوف وہراس آگ کے درمیان
کود پڑینگے فضل و کرم سے اللہ تعالی جلشانہ کے وہ آگ اون پر باغ ہوجاویگی اوسوقت
حکم ہوگا کہ ان نیک بخت لڑکونکو بہشتیون کی خدمت مین ستر آدمی کے حساب سے خلعت لیکر

بھیجدو اور جو لڑکے کہ برے اور بدبخت ہونگے اور اوس آگ سے خوف کرینگے وے اونکے مان اور باپ
کے نزدیک بھیجدیے جاینگے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمایئے کہ یہ سب مسئلے جنکا سوال ہم آپ
سے پوچھتے ہین توریت اور انجیل اور زبور مین ہین اور آپ نے اُن پڑھے ہو کہ کس طرح سے انکا
جواب دیا فرمایا کہ اے عبد اللہ حق تعالی نے فرشتگان مقرب کو ہمارے پاس بھیجدیا ہے چنانچہ جبرئیلؑ
ہمارے داہنے ہاتھ کیطرف اور میکائیلؑ ہمارے بائین ہاتھ کیطرف کھڑے ہین اور اسرافیلؑ نزدیک
لوح محفوظ کے پس جو سوال کہ تو مجھ سے پوچھتا ہے جواب اوسکا اسرافیلؑ لوح محفوظ سے دیکھکر
میکائیل کو سکھاتے ہین اور میکائیل جبرئیل کو اور جبرئیل ہمکو اور ہم تجکو جسوقت عبد اللہ بن سلام نے
یہ سب جواب ٹھیک ٹھیک سنا کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم یہ اقرار کرتے ہین اور گواہی دیتے
ہین کہ خدای تعالی عز وجل ایک ہی ہے اور اوسکا شریک اور برابر دوسرا نہین اور نہ وہ جورو رکھتا ہے
نہ بیٹا اور نہ مان اور نہ باپ اور آپ پیغمبر خدا بیشک اور برحق ہین اور آپ حق پر خلائق کو ہدایت کرتے ہین اسے ہم
صدق اور یقین دل سے کلمہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ پڑھتے اور ایمان لاتے ہین اور عظمت اور بڑائی
اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ کی ساتھہ سچائی اور درستی سے دریافت کی پس او رہمراہی
اوسکے بھی ایمان لائے اور اقرار کیا کہ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ
كُلِّهٖ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سبکو خلعت اسلام سے آراستہ کیا اور چند سے مدینہ
مین رکھا بعد اوسکے عبد اللہ حسب حکم حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے رخصت حاصل
کرکے خیبر مین آیا اور اپنے اہل وعیال کو اور چند گروہ دوسریکو مسلمان کیا اور خلعت اسلام کا پہنایا

خاتمة الطبع

بعد حمد خدای عز وجل ونعت خاتم النبیین سرور عالم حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مخفی ومحجوب
نرہے کہ دیوان نسخہ صحیحہ معتبرہ ومشتہر کہ مجموعہ نوادر مسئلہ مطبع نامی گرامی مشہور نزدیک
ودور مطبع منشی نول کشور واقع لکھنؤ مین بماہ ستمبر ۱۸۷۵ء عیسوی مطابق
ماہ شعبان المعظم ۱۲۹۲ھ ہجری حلیہ پوشش طبع ہوا
خداوند عالم بہ تصدق اپنے حبیب کے
جمیع مومنین کو توفیق نیک عنایت
فرماوے فقط

متعلقہ ہر اسئلہ

آٹھہ مسئلے کتاب احیاء العلوم کی کہ تالیف عارف باللہ حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کی ہین اور اون مسائل مین ذکر حاتم اصم تلمیذ پر تمیز حضرت شفیق بلخی رحمۃ اللہ علیہ کا کہ باہم شاگرد اور استاد کی سوال وجواب ہوا تھا قلمبند ہے اور یہ مسائل ثمانیہ معروف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین اما بعد جاننا چاہیے اے بھائیو کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص بندونکو جو چاہے اپنے کلام پاک کی خوب دیتا ہے اور وہ تھوڑے ہین اور عمل بہت کم ہے اور حقیقت مین بات یہی ہے کام کی اگرچہ تھوڑا ہو پر اور عمل بہت کیجیے اور اگر بہت سی کتابین پڑھین اور عمل نکیا تو ایسا ہے جیسے گدہے پر کتابین لادین چنانچہ پاک پروردگار اپنی کتاب کریم مین بیچ اس مثال انکی بیان فرمائی ہے سورۂ جمعہ مین مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا یعنی مثال اون لوگونکی کہ جنکو تورات کا علم رکھتے ہین پہر اوس پر عمل نہین کرتے مانند گدہے کی ہے کہ اوٹھاتا ہے کتابین یعنی جیسے گدہے کو اپنی پیٹھ پر کی لدی ہوئی کتابون سے کچھ نفع حاصل نہین اور نہین جانتا کہ مجھ پر کیسی کتابین لدی ہین ایسے ہی عالمان بے عمل کو کچھ نفع علم کا نہین حاصل ہوتا اور وہ بے عقل ہین کیا ہی برا حال ہے انکے نفس کو کچھ فائدہ نہین

جاننا چاہیے غرض کہ علم کے پڑھنے مین نیت وارادہ عمل کا کرنا ضرور ہے جسقدر پڑھے اوس پر عمل کرے چنانچہ احیاء العلوم مین حجۃ الاسلام امام غزالی رحمۃ اللہ نے لکھا ہے کہ حاتم اصم کہ بڑے اولیاء اللہ سے ہین انکے استاد شفیق بلخی نے اون سے پوچھا کہ تو کتنی مدت سے میرے پاس رہتا ہے حاتم نے کہا تینتیس برس سے شفیق نے فرمایا کہ کتنا علم سیکھا تو نے اس مدت مین حاتم نے کہا آٹھہ مسئلے سیکھے ہین شفیق نے کہا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ میری عمر تیرے ساتھہ صرف ہو گئی اور تو نے آٹھہ ہی مسئلے سیکھے حاتم نے کہا اے استاد جھوٹھہ بولنا تو مجھے پسند نہین سچی بات تو یہی ہے جو کہا سوا آٹھہ مسئلونکے اور مسئلہ نہین سیکھا شفیق نے فرمایا کہ بیان کر اون آٹھہ مسئلونکو تا سنون مین حاتم نے کہا پہلا مسئلہ یہ ہے کہ مین نے نگاہ کی اس مخلوق کیطرف تو دیکھا مین نے کہ ہر ایک دوست رکھتا ہے محبوب کو یعنی پیاری چیز کو مثلاً کوئی مکان کو دوست رکھتا ہے کوئی عورتونکو کوئی لباس کو کوئی باغ کو کوئی بچونکو کوئی کسی چیز کو کوئی کسی چیز کو لیکن وہ محبوب اوسکا تا دم زیست ہی ہے بعد مرنیکے قبر مین کچھہ ساتھہ نہین جاتا جب قبر مین جاتا ہے تو وہ محبوب جدا ہو جاتا ہے اوس سے پس مین نے خیال کیا کہ اس فانی کو کیا محبوب رکھون پس نیکیونکو مین نے اپنا محبوب کیا کہ جب مین قبر مین داخل ہونگا تو میرا محبوب بھی میرے ساتھہ جائیگا کہا شفیق نے کہ خوب سیکھا تو نے واقعی سے نیکیان یعنی نماز وروزہ حج زکوٰۃ اللہ دینا علم دین پڑھنا پڑھانا وغیرہ ولکن یہی چیزین ساتھہ جائینگی جورو بچے مال ومنال تا دم زیست ہی محبوب ہین مرے پیچھے کون کسی کے کام آتا ہے پھر کہا شفیق نے کہ دوسرا کیا ہے کہا حاتم نے دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ نظر کی مین نے اللہ تعالیٰ کے اس قول مین وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى یعنی جو کوئی ڈرا اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے اور باز رکھا نفس کو خواہش نفسانی سے پس بیشک اوسکا ٹھکانا جنت ہی ہے پس کہا مین نے اپنے دل مین کہ قول حق سبحانہ تعالیٰ کا حق ہے کچھ شبہہ نہین اسمین پس کوشش کی مین نے اپنے نفس پر دفع کرنے خواہش نفس مین یہانتک کہ خوب مضبوط مستعد ہوا اوپر طاعت الٰہی پر سبحان اللہ اچھی سمجھ حاصل ہوئی کہ خواہش نفسانی کو دفع کرینگا تو اوسکے عوض مین جنت

پاویگا اور واقع مین بات یہی ہے کہ جو کوئی خاوند حقیقی کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈریگا اور خواہش نفسانی کو دفع کریگا تو اوسکو اچھی بات کرنے پر مستعد ہوگا اور یہی بات تو سمجھیگا اور مستحق جنت کا ہوگا حیف ہے کہ ایسی دولت بیزوال کو ہاتھ سے دی اور اوسکو حاصل کرینگی فکر نکرے پھر کہا حاتم نے کہ تیسرا مسئلہ یہ ہے کہ مینے جو نظر کی خلق کیطرف تو دیکھا کہ جس شخص کے پاس کوئی چیز قیمتی اور ذی قدر ہوتی ہے اوسکو بہت عزیز رکھتا ہے اور محافظت کرتا ہے اور اوسکی پھر نظر کی مینے اللہ تعالی کے قول مین مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ یعنی جو کچھ تمہارے پاس ہے فانی ہے اور جو کچھ اللہ تعالی کے پاس ہے باقی ہے پس جب کچھ قیمتی اور ذی قدر چیز میرے ہاتھ لگی اوسکو صرف کیا یعنی اللہ تعالی پاس رکھدیا تاکہ باقی رہے اور اوسکی پاس حاصل رہے کیونکہ جو کسی چیز کو عزیز رکھتے ہین اور محافظت کرتے ہین اوسکی یہ شخص چاہئے کہ فانی کو کیا عزیز رکھنا چاہئے جو کچھ ہو اوسکا نام رہے تاکہ خزانہ غیب مین رہے اور بعد مرنیکے اوسکے کام آوے ابد الاباد کیا خوب کہا ہے کسی نے شعر ہے صدا اسی سے غنی و زر اور پائین ساتھ لا کہ تہی ہونا ہو وا چوتھا مسئلہ یہ ہے کہ مینے جو دیکھا اس خلق کیطرف تو دیکھا کہ ہر ایک رجوع کرتا ہے مال کیطرف اور حسب اور شرافت نسب کیطرف پس مینے جو خیال کیا تو جانا کہ یہ سب ہیچ ہے پھر نظر کی مینے اللہ تعالی کے قول کیطرف کہ فرماتا ہے اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰكُمْ یعنی بہت بزرگ اور عزیز تم مین اللہ کے نزدیک بہت پرہیزگار تم مین کا ہے پس کوشش کی مینے تقوی کے حاصل کرنے مین تاکہ ہو جاؤن اللہ کے نزدیک بزرگ و عزیز حاصل یہ کہ مال و جاہ وغیرہ کی کچھ حقیقت نہین اسلئے کہ اللہ کے نزدیک عزیز و ذی قدر نہین ہوتا بلکہ جتنا تقوی زیادہ ہوگا اوتنا ہی اللہ کا پیارا ہوگا فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مَنْ بَطَّأَ بِهِ عَمَلُهُ لَمْ يُسْرِعْ بِهِ نَسَبُهُ یعنی جسکے عمل نے تاخیر کی اوسکا نسب کچھ کام نہین آتا اسی مضمون کا کسی نے ہندی مین شعر لکھا ہے ذات پات پوچھے نہین کوئی ہر کو بھجے سو ہر کا ہوئی پانچوان مسئلہ یہ ہے کہ دیکھا مینے خلق کو کہ بعضے بعضون پر طعن کرتے ہین اور اصل اس سب کی حسد ہے پھر نظر کی مینے طرف قول اللہ تعالی کے نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَعِيشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا یعنی ہمنے قسم کی ہے درمیان انکے معیشت اونکی زندگانی دنیا مین پس چھوڑ دیا مینے حسد اور دوست رکھتا ہون خلق کو اور جانتا ہون کہ بلا شبہ قسمت اللہ تعالی کی جانب سے ہے کہ ہر ایک کے لیے جو کچھ مقدر ہے وہ پہونچتا ہے پھر حسد کرکے کیون کسیکو طعن کیجئے اور چھٹا مسئلہ یہ ہے کہ مینے دیکھا خلق کو کہ ظلم و ستم کرتے ہین بعضے اونکے بعضے پر اور جنگ و جدال کرتے ہین بعضے بعضون سے پس رجوع کی مینے اللہ تعالی کے قول کیطرف اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا یعنی بلا شبہ شیطان تمہارا دشمن ہے پس پکڑو اوسکو دشمن پس فقط اوسی سے دشمنی رکھتا ہی ہون اور کوشش کرتا ہون مین اوس سے بچاؤ کرنے مین اسلئے کہ اللہ تعالی نے گواہی دی ہے اسکی کہ وہ دشمن میرا ہے پس ترک کی مینے عداوت خلق کی اسواسطے اور ساتوان مسئلہ یہ ہے کہ مینے جو خلق کو دیکھا تو دیکھا کہ ہر ایک اون مین سے طالب ہے کسب مال کا پس ذلیل کرتا ہے اپنے نفس کو اور داخل ہوتا ہے اوس چیز مین کہ نہین حلال

اوسکے لیے یعنی روزہ حرام سے سال کملا ہو پھر نظر کی یعنی طرف قول اللہ تعالی کے وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا
اور نہین ہے کوئی چلنے والا زمین مین مگر کہ اللہ پر ہے رزق اوسکا پس سمجھا مین کہ مین بھی تو ایک اونہین چلنے پر
چلنے والون مین سے ہون کہ جنکا رزق ہے اللہ تعالی پر پس مشغول ہوا مین اوس چیز مین کہ اللہ تعالی کی ہے
مجھپر یعنی اوسکی طاعت مین کہ مجھپر لازم ہے مشغول ہوا مین اور ترک کی یعنی وہ چیز کہ میرے لیے اوسکے پاس ہے
یعنی میری رزق کا کہ وہ متکفل ہے اوسکے لیے کچھ سعی نہین کرتا اور آٹھوان مسئلہ یہ ہے کہ یعنی خلق کیطرف
نظر کی تو دیکھا اونکو کہ کوئی بھروسا کرتا ہے اپنی زمین پر اور کوئی اپنی تجارت پر اور کوئی اپنی کاریگری پر اور کوئی اپنے
بدن کی صحت پر پس تمام مخلوق بھروسا کیے ہوے ہین مخلوق پر یعنی زمین وغیرہ سب چیزین اللہ کی پیدا کی ہوئی
ہین اونپر بھروسا کرتے ہین پس یعنی رجوع کی اللہ تعالی کے قول کیطرف وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ یعنی اور جو کوئی بھروسا کرتا
ہے اللہ تعالی پر پس وہ کافی ہے اوسکو پس بھروسا کیا یعنی اللہ ہی پر پس وہ کافی ہے مجھکو پس جب حاتم یہ مسائل بیان
کر چکے تو شقیق بلخی رحمہ اللہ نے فرمایا کہ اے حاتم توفیق نیک دے تجھکو اللہ تعالی یعنی نظر کی علم توریت اور
انجیل اور زبور اور فرقان عظیم مین مسائل خلاصہ اونکی ہین پس جسنے استعمال کیا ان مسائل کو استعمال کیا چارون
کتابون مذکورہ کو الحمد للہ اولاً و آخراً و ظاہراً و باطناً و صلی اللہ تعالی علی خیر خلقہ محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین

تمام ہوا مضمون مسائل ثمانیہ کا فقط

صدوسی — بسم اللہ الرحمن الرحیم — مسئلہ

صدوسی مسئلہ فرض خدا کے — یہ تم سیکھو ہین چپ لاسے
اور جو اوسے منکر ہوئے — بیشک جانو کافر ہوئے
اول کلمہ دوسرے صلوۃ — رکھنا روزہ اور زکوۃ
احکام ارکان چودہ جان — حکم صاحب کا دل سے مان
تھوڑا الک بہنگ تو ندی ثنا نو — نیت وقت قبلہ پہچانو
اون سات کو دل سے سنو — اللہ اکبر پہلے کہنا
پیچھے بیٹھنا آخر کا مانو — سنتین نکلنا نماز سے مانو
دوسرے کہنی تک دھو ہاتھ — تیجے مسح کرے سر ساتھ
فرض تیمم یعنی ہین تین — پہلے نیت کر بہ یقین
پھر خاک پر ملکر ہاتھ — دونو ہاتھ پر کہنی ساتھ

جنکو ہین یہ سب یاد — اونکا کیا سبھی برباد
بناے مسلمانی پہچان — پانچ چیز کا کچھو دھیان
پانچے حج کرے جو کوئی — راہ ایمان کا توشہ ہوے
سات احکام باہر کے جان — تن اور کپڑا پاک کر جان
سات احکام باہر کے کہے — سات ارکان اندر کے ہے
کھڑے ہو کر قران کو پڑھو — تب تم رکوع سجود بھی کرو
فرض وضو مین چار سنبھال — پہلے پانی مکھ پر ڈال
چوتھی ٹخنی تک دھو پانو — چارون باتین کہین خدا
خاک پاک پر ملکر ہاتھ — پھر رکھو سر اپنے ساتھ
فرض غسل مین تین سنبھال — پہلے کلی منہ مین ڈال

دو وجہ پاک مین پھیر و ہاتھ
پڑھی چار نبی کی جان
عبدالمطلب پوت ہاشم کی کہی
مذہب چار و نکو جانو
احمد حنبل امام ہین اچھے
سب ملے ایمان خدا لیا آن
قیامت اول سانچ بچار
سترہ رکعت فرض بچار
مغرب تین عشا کی چار
کمال محمد قاسمی بتلاوین

تجھ سب تن دھو و ساتھ
نبی محمد کے قربان
ہاشم عبد مناف کے تھے
امام اعظم اپنا پہچانو
سبھی چار مذہب ہین سچے
دو جو فرشتے بے شک جان
مار جلاوے وہ کرتار
دین خدا کا نیک گزار
سترہ رکعت لیو بچار
انکو سکھین بہشت کو جاوین

تیس ہین روزی نیت تیس
محمد پوت عبداللہ کی جان
پڑھی چار نبی کی سب کہے
امام شافعی ہین امام دوجے
پانچ وقت تکبیرین پانچ
کتابین اونکی سبھین قبول
نیکی کا راضی ہوگا سبھی
دو فرشتین سے چار
تمام ہو مسئلے سبھی
اونچ دوزخ کی بھٹی حرام

وہی تو تیس فرض وہی تیتیس
عبداللہ عبدالمطلب کر بان
جو جانے سو امت سبھی
امام مالک امام ہین سچے
سات اسنت جانو سانچ
پیغمبر نبی رسول
بدی کرنے کو نا ہین سبھی
جا عفر کی لیو بچار
نصیحت امام جعفر نے کہی
صد سے مسئلہ ہوا اتمام

حلیہ

شان جمال مصطفے صلی علی محمد
ہی شب قدر سے ہو لقا کہ روح یوسفی
شیوہ ملاحت اشرف نطق فصاحت
نرگس باغ علم بھی دیکھی اگر کہی
شفیع عاصیان وہ کریم رحیم
جسم مبارک [illegible]

مناجات

ہی دعا یارب یہ باتجز اکرم
بندگان خاص مین کر لی پسند
حشر مین محبوب کی ہی سدا
آبرو ہی عزت دنیا و دین
عشق مین ہو [illegible]
اس معین کا دور [illegible]

مظہر نور کبریا صلی علی محمد
سلسلہ نبوت دو سرا صلی علی محمد
جبین سینا ہی کہا صلی علی محمد
واہ چشم سرمہ سا صلی علی محمد
ایسا ہو انہو ویکا صلی علی محمد
سر بچھا لیکی تا پا صلی علی محمد
ورا اب لگے کیا تھا کبھی اپنا مہر کیا
سنت نبوی پہ ہون ثابت قدم
مہربان ہو ہمین بہت ہون دردمند
[illegible]
[illegible]
اس [illegible]
[illegible] مولی تمام کرد

حلیہ شاہ مرسلین کیا ہو [illegible]
گوش وہ دو [illegible] صفت بلکہ چراغ [illegible]
دو نو بہون کمان قبلہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
قد وہ سرو نازہی [illegible]
جب کہی یہ خود خدا صلی علی محمد
امت احمد مین ہو میرا شمار
شرک بدعت سے خدایا پاک کر
سنت نبوی پہ ہمین [illegible]
کچھ [illegible] باقی سنت کی ہوا
داؤ مین [illegible] ایمان کر
یاد مین تیری میرا دم ہو ختم

شریف

روضہ نور والضحی صلی علی محمد
چہرہ کہ مہر و مہ فدا صلی علی محمد
ابرو ہلال سر جھکا صلی علی محمد
اور وہ کلام جانفزا صلی علی محمد
سینہ کا آئینہ صفا صلی علی محمد
سر سے بچھا لیکی تا پا صلی علی محمد

دیگر

اور تیری پناہ مین ہمین ای پروردگار
نار دوزخ سے مجھی بے باک کر
جان دو دن [illegible]
تو کفایت ہو [illegible]
سب پہ [illegible] کشمکش مین جا بکے
نزع کی [illegible] سب دردالم

آمین